http://dailygawadarbusiness.com.pk

Member APNS

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت

Daily Gwadar Business Quetta

ABC Certified

روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ

جلد 22 | جمعہ 28 اگست 2026ء | 14 ربیع اوّل 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 51

Email.dailygwadarbusiness@gmail.com

دشمن نے خطے کے مسلمان ممالک میں تقسیم کی پوری کوشش کی فیلڈ مارشل نے ناکام بنادی

شہباز شریف

تاریخی مکہ دفاعی معاہدہ ہوا ہے، ترکیے اور سعودی عرب نے ہر اچھے اور برے وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا، بھارت سے جنگ میں پوری قوم متحد تھی

منبر اور محراب سے محبت، رواداری اور بھائی چارے کا پیغام عام کیا جائے، قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ دشمن نے پوری کوشش کی کہ خطے کے مسلمان ممالک میں تقسیم پیدا کریں، مسلمانوں میں تقسیم کی سازش کو فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ناکام بنایا، امن دشمن عناصر مسلم ممالک میں نفرت پیدا کرنے میں ناکام رہے۔ (بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر)

ملک بھر میں جشن عید میلاد النبی ﷺ مذہبی جوش و جذبے سے منایا گیا

جشنِ میلاد النبی ﷺ کے موقع پر ملک بھر کے چھوٹے بڑے شہروں کو انتہائی خوب صورتی سے سجایا گیا

اسلام آباد (این این آئی) رحمت اللعالمین، خاتم النبیین، نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت کا جشن آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت ملک بھر میں مذہبی جوش و جذبے سے (بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر)

سانحہ پمز کی انکوائری کمیٹی کے قیام کا نوٹیفکیشن

جاری، ریٹائرڈ وفاقی سیکریٹری کمیٹی سربراہ مقرر

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایت پر سانحہ پمز کی انکوائری کمیٹی کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا، (بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم سے سعودی سفیر نواف بن سعید کی الوداعی ملاقات

خطے میں امن و استحکام کیلئے سعودی عرب کے اہم کردار کی بھی تعریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف سے پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر نواف بن سعید نے الوداعی ملاقات کی ہے۔ وزیراعظم نے سعودی سفیر کو ان کی سفارتی (بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی 28 ویں دفاعی جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں، کور کمانڈر بلوچستان بھی ہمراہ ہیں

امن، ترقی اور خوشحالی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، وزیراعلیٰ

حکومت صوبے میں امن و استحکام کے ساتھ ساتھ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے، میر سرفراز بگٹی

باقاعدگی سے ہونے والے اجلاسوں سے اداروں کے درمیان رابطہ بہتر ہوا ہے اور امن و استحکام کے لیے کیے جانے والے اقدامات میں تسلسل پیدا ہوا ہے

بلوچستان کے امن، ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی و صوبائی اداروں اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان مؤثر رابطہ اور باہمی تعاون کا سلسلہ مزید مضبوط بنایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقیاتی عمل اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق 28 واں دفاعی و جائزہ اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس کی مشترکہ صدارت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر کوئٹہ نے کی اجلاس میں صوبے کی مجموعی صورتحال، امن و استحکام، ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت، عوامی فلاح و بہبود اور مختلف وفاقی و صوبائی اداروں کے درمیان مربوط اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان کے درخشاں مستقبل، ترقیاتی (بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر)

پمز ہسپتال سانحہ کیسے پیش آیا؟ پمز انتظامیہ نے ابتدائی رپورٹ تیار کرلی

این آئی سی یو میں انکوبیٹر کے ساتھ آکسیجن کی مقدار بتانے والا نیبولائزر پھٹا

آئی سی یو میں 2 ڈاکٹرز، 4 نرسز اور دیگر عملہ موجود تھا، ایگزیکٹو ڈائریکٹر پمز کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پمز ہسپتال سانحہ کیسے پیش آیا؟ پمز انتظامیہ نے ابتدائی رپورٹ تیار کرلی جس کے مطابق این آئی سی یو میں انکوبیٹر کے ساتھ آکسیجن کی مقدار بتانے (بقیہ نمبر 23 صفحہ 3 پر)

پمز ہسپتال میں جاں بحق ہونیوالے 14 نومولود اور والدین کی سسکیوں کیساتھ سپرد خاک

چودہ خاندانوں میں خوشیاں لانے والے معصوم نومولودوں کی موت پر ہر طرف اداسی اور غم کا راج، ہر آنکھ اشکبار دکھائی دی

آگ لگنے کے وقت نرسری میں 15 بچے تھے، آگ لگنے سے 14 بچے جاں بحق ہوئے، ایک کو بچالیا گیا، آگ ایئرکنڈیشن کمپریسر پھٹنے سے لگی

جس وقت آگ لگی عملہ انکیوبیشن سینٹر میں نہیں تھا، نرسری میں نہ کوئی ڈاکٹر موجود تھی اور نہ ہی کوئی دوسرا عملہ موجود تھا، والدین

6 بج کر 45 منٹ پر ایئرکنڈیشن میں دھماکے کے بعد آگ لگی جو بہت تیزی سے پھیلی، دھماکے کے ساتھ ہی ہسپتال کی بجلی بھی چلی گئی تھی، وزیر صحت

وزیراعظم نے وفاقی سیکرٹری صحت کو ہٹادیا، کمیٹی تشکیل، سابق سیکرٹری داخلہ شاہد خان تحقیقاتی کمیٹی کے سربراہ ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے پمز ہسپتال کی نرسری میں آگ لگنے سے 14 نومولود جاں بحق ہوگئے، جنہیں آہوں اور سسکیوں کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔ 14 خاندانوں میں خوشیاں لانے والے معصوم نومولودوں کی موت پر ہر طرف اداسی اور غم کا راج دکھائی دیا، ہر آنکھ اشکبار تھی۔ تفصیلات کے مطابق پمز ہسپتال میں آگ نرسری میں ایئر کنڈیشن کمپریسر پھٹنے سے لگی جس (بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کی پاکستانی نژاد برطانوی پارلیمنٹیرینز کے گروپ سے ملاقات

پائیدار امن اور خطے میں استحکام کے حصول کے لیے تمام فریقین کی جانب سے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی پاسداری نہایت اہم ہے

پاکستان دیرپا امن و خوشحالی کے لیے برادر ملک شام کے ساتھ دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دینے کے لیے تیار ہے، اسحاق ڈار

لندن (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے لندن (بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر)

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا (بقیہ نمبر 4 صفحہ 4 پر)

امریکی فوج کا دور دراز فوجی اڈوں پر چھوٹے ایٹمی ری ایکٹرز نصب کرنے کا منصوبہ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی فوج نے دور دراز فوجی اڈوں کو بجلی کی مسلسل فراہمی یقینی بنانے کے لیے چھوٹے ایٹمی ری ایکٹرز تیار اور نصب کرنے کا منصوبہ شروع کر دیا۔ (بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر)

ایرانی سپریم لیڈر شدید زخمی، ہلاک نہیں ہوئے، ڈونلڈ ٹرمپ

حملے میں سپریم لیڈر جسم کے بائیں جانب، بہت شدید زخمی ہوئے ہیں، امریکی صدر

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ان کے خیال میں ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای شدید زخمی ہیں، لیکن وہ ہلاک نہیں ہوئے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں (بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر)

تہران، قطر کے وزیراعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمان ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات کررہے ہیں

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف سے سعودی سفیر نواف بن سعید الوداعی ملاقات کررہے ہیں

بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں فورسز کی کارروائیاں، 11 دہشت گرد ہلاک

جنوبی وزیرستان کے علاقے لدھا میں خفیہ اطلاع پر آپریشن میں 5، ضلع خضدار ساسول میں 4 اور بنوں میں 2 خوارج جہنم واصل

کارروائیوں میں اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ رہے اور مقامی آبادی کو کوئی نقصان نہ پہنچے، سیکورٹی ذرائع

کوئٹہ، پشاور (این این آئی) سیکورٹی فورسز کی خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں فتنۃ الخوارج اور فتنہ الہندستان کے دہشت گردوں کے خلاف تازہ کارروائیوں میں 11 دہشت گرد مارے گئے۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ بلوچستان کے ضلع خضدار میں (بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر)

راولپنڈی پمز ہسپتال حادثے میں جاں بحق نومولود بچے کے والد میت لے جارہے ہیں

بلوچستان کے حالات انتہائی خراب ہو چکے، مذاکرات اور سیاسی مکالمہ مسائل کا حل ہے

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

اگر موجودہ صورتحال مزید شدت اختیار کرتی ہے تو بلوچ عوام پناہ گزین بننے پر مجبور ہوسکتے ہیں

روزانہ نوجوانوں کی لاشیں گرنے اور لوگوں کے لاپتہ ہونے کے واقعات تشویشناک حد تک بڑھ گئے ہیں

تربت (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات انتہائی خراب ہوچکے ہیں، روزانہ نوجوانوں کی لاشیں گرنے اور لوگوں کے لاپتہ ہونے کے واقعات تشویشناک حد تک بڑھ گئے ہیں، چوری، ڈکیتی، اغوا برائے تاوان اور بھتہ خوری کا سلسلہ بھی شروع ہوچکا ہے، جبکہ دونوں فریق جنگی حکمت عملی پر کاربند ہیں اور ایک دوسرے سے مذاکرات (بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر)

پمز آتشزدگی، نومولود بچوں کی ہلاکت پر پیپلز پارٹی قیادت کا اظہار افسوس، تحقیقات کا مطالبہ

آصفہ بھٹو، بلاول بھٹو، مراد علی شاہ، شرجیل میمن اور شازیہ مری کی سوگوار خاندانوں سے تعزیت

شرمیلا فاروقی کا وزیر صحت مصطفیٰ کمال سے استعفے کا مطالبہ

کراچی (این این آئی) پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) اسلام آباد میں آتشزدگی کے المناک واقعے کے نتیجے میں نومولود بچوں کی ہلاکت پر پیپلز پارٹی قیادت نے (بقیہ نمبر 24 صفحہ 3 پر)

تہران، ایرانی خواتین امریکی حملے میں تباہ اپنے گھر کو دیکھ رہی ہیں

گیس کے گردشی قرضے میں اضافے کو تقریباً روک دیا، علی پرویز ملک

ایس ایس جی سی کو مالی طور پر مستحکم بنانے کیلئے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے

گزشتہ ایک سال کے دوران گیس کی قیمتوں میں اضافہ نہیں کیا، وفاقی وزیر

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ (ایس ایس جی سی ایل) کے بورڈ کو ہدایت کی ہے کہ کمپنی کو مالی طور پر مستحکم اور خودکفیل ادارہ بنانے (بقیہ نمبر 10 صفحہ 3 پر)

پمز ہسپتال سانحے کی وزیراعظم کی ہدایات کے مطابق فوری، جامع تحقیقات کی جائیں گی، اسحاق ڈار

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پمز ہسپتال سانحے کی وزیراعظم کی ہدایات کے مطابق فوری، جامع تحقیقات کی جائیں گی، ذمہ دار پائے جانے (بقیہ نمبر 11 صفحہ 3 پر)

[illegible]

آئی جی پولیس، اے آئی جی لیگل شہداء کے لواحقین اور قانونی ورثاء، متعدد [illegible]

بیرسٹر افتخار گیلانی آزاد کشمیر کے وزیراعظم ہوں گے، (ن) لیگ کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے آزاد کشمیر میں بیرسٹر افتخار گیلانی کو وزیراعظم بنانے کا فیصلہ کرلیا، بیرسٹر افتخار گیلانی ٹیکنوکریٹ نشست پر منتخب ہوئے تھے۔ یہ فیصلہ (بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر)

حافظ نعیم الرحمٰن نے احتجاجی تحریک کے آئندہ کے مرحلے کا اعلان کردیا

پمز سانحہ سے پوری قوم غمزدہ ہے، ن لیگ، پی پی، ایم کیو ایم کرپشن، نااہلی کا گھناؤنا امتزاج ہیں

امیر جماعت اسلامی آج ہڑتال کی تاریخ دیں گے، فیصل آباد، پشاور، راولپنڈی، سوات میں جلسے ہوں گے

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے پٹرولیم لیوی کے خلاف آج رات کو ملک گیر ہڑتال کی تاریخ دینے کا اعلان کرتے ہوئے حکمرانوں کو (بقیہ نمبر 31 صفحہ 3 پر)

قومی اسمبلی کا اجلاس دو روز کے وقفہ کے بعد آج دوبارہ ہوگا

اسلام آباد (یو این اے) قومی اسمبلی کا اجلاس دو روز کے وقفہ کے بعد جمعہ کی (بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر)

پاکستان بشکیک میں ایس سی او سربراہانِ مملکت کی کونسل کے اجلاس کے بعد تنظیم کی صدارت سنبھالے گا، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان 31 اگست سے یکم ستمبر تک بشکیک (بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر)

کراچی، پی ٹی آئی کے رہنما سلمان اکرام راجہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

فیلڈ مارشل کا دورہ ایران ٹرمپ یا امریکی نمائندے کی حیثیت سے نہیں تھا

دفتر خارجہ

پاکستان افغانستان کے ساتھ ریاستی سطح پر مذاکرات کیلئے تیار ہے، افغانستان کو یقینی بنانا ہوگا کہ اس کی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہو

پاکستان خطے میں کشیدگی کے خاتمے اور مشرقِ وسطیٰ کے بحران کے حل کے لیے برادر ممالک سے مسلسل رابطوں میں ہے

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی نے کہا ہے کہ آرمی چیف کا دورہ ایران صدر ڈونلڈ ٹرمپ یا امریکا کے نمائندے کی حیثیت سے نہیں تھا، پاکستان خطے میں کشیدگی کے خاتمے اور مشرقِ وسطیٰ کے بحران کے حل کے لیے برادر ممالک سے مسلسل رابطوں میں ہے، پاکستان امریکا اور ایران کے درمیان اختلافات کم کرنے کے لیے مخلصانہ اور تعمیری (بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر)

لاپتہ ایرانی ہوابازوں کے بارے میں وضاحت کی جائے، ایران کا قطر پر زور

تہران (این این آئی) ایران نے کہا ہے کہ قطر نے لاپتہ ایرانی ہوابازوں کے انجام سے لاعلمی ظاہر کی ہے جن کے طیارے کو قطری (بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر)

صدرِ مملکت کا بنوں میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکورٹی فورسز کو خراجِ تحسین

اسلام آباد (این این آئی) صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے بنوں میں (بقیہ نمبر 33 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد پمز ہسپتال میں آگ لگنے سے جاں بحق نومولود بچے کے لواحقین غم سے نڈھال ہیں

وزیراعلیٰ سندھ اور وفاقی وزیر ریلوے کے درمیان ملاقات

سندھ میں ریلوے خدمات کی توسیع اور جدید کاری تیز کرنے پر اتفاق

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کے درمیان ملاقات میں سندھ میں ریلوے خدمات کی توسیع، جدید کاری اور (بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر)

آزاد کشمیر میں کلیئرنس آپریشن کے دوران فائرنگ، رینجرز اہلکار شہید

مظفرآباد (این این آئی) سرساوہ تا تراڑ کھل سڑک کی کلیئرنس کے دوران مسلح افراد کی فائرنگ سے رینجرز کا ایک اہلکار شہید (بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر)

معصوم بچوں کی جدائی کا غم انتہائی کربناک ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پمز اسلام آباد میں پیش آنے والے المناک سانحے میں معصوم نومولود بچوں (بقیہ نمبر 34 صفحہ 3 پر)

14 معصوم بچوں کے جاں بحق ہونے کا سن کر دل رنجیدہ ہے، نواز شریف

حکومت پمز سانحہ پر ذمہ داروں کا تعین کر کے سخت کارروائی کرے، صدر مسلم لیگ (ن)

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ پمز ہسپتال میں آتشزدگی کے سانحہ میں 14 معصوم بچوں کے جاں بحق ہونے کا سن کر دل (بقیہ نمبر 35 صفحہ 3 پر)

بانی پی ٹی آئی سے متعلق سپریم کورٹ کا فیصلہ سیاسی بنیاد پر نہیں تھا

رانا ثناء اللہ

وزیراعظم توہین عدالت کے معاملے میں پارٹی نہیں، درخواست میں محسن نقوی کا نام نہیں، سیکرٹری داخلہ کا نام ہے

بانی پی ٹی آئی کو شفاء ہسپتال ہی لایا جارہا تھا، ایجنسیز نے کہا شفاء ہسپتال لائے تو امن و امان کی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے

لاہور (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر کا رابطہ ہے یہ اچھا ہے اس کے ذریعے بات کرنی چاہیے، علی امین گنڈاپور کا بھی وزیر داخلہ سے رابطہ تھا، ہم نے ہمیشہ اس کو (بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر)

لاہور، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن پریس کانفرنس کررہے ہیں

کوئٹہ: ہسپتالوں میں آگ بجھانے والے جدید آلات کی تنصیب کا فیصلہ

بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن نے تمام نجی و سرکاری ہسپتالوں، طبی مراکز میں فائر سیفٹی، ہنگامی تیاری، انخلاء کے تقاضے لازمی قرار دیدیئے

ایڈوائزری میں ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور محفوظ انخلا کے حوالے سے متعلقہ عملے کو باقاعدہ تربیت دینے کی بھی ہدایت کی گئی ہے

کوئٹہ (ین این آئی) بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن نے تمام نجی و سرکاری اسپتالوں اور طبی مراکز میں فائر سیفٹی، ہنگامی تیاری اور انخلا کے تقاضے لازمی قرار دے دیے۔ کمیشن نے فوری جائزے اور مکمل عملدرآمد کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ تقاضوں پر عمل نہ کرنے والے مراکز لائسنس کے حصول کے لیے نااہل (بقیہ نمبر 37 صفحہ 3 پر)

حکومت امن و امان برقرار رکھنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے، نیشنل پارٹی

گرفتار افراد کو رہا اور عوام کو بلاجواز ہراساں نہ کیا جائے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں سریاب، کیچی بیگ میں گزشتہ روز فورسز کی جانب سے چھاپوں، گرفتاریوں اور گھروں میں توڑ پھوڑ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ آئے روز سریاب میں چادر و چار دیواری کی تقدس کو پامال کیا جارہا ہے (بقیہ نمبر 36 صفحہ 3 پر)

کوہلو میں دوبارہ گنتی کا انتخابی تنازع کا مقدمہ 3 رکنی بینچ کے سامنے مقرر کرنے کا حکم

عدالت نے کیس کی مزید سماعت ستمبر کے دوسرے ہفتے تک ملتوی کردی

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے پی بی 9 کوہلو میں دوبارہ گنتی سے متعلق کیس کی سماعت کرتے ہوئے مقدمہ 3 رکنی بینچ کے سامنے مقرر کرنے کا حکم دے دیا۔ جسٹس نعیم اختر افغان کی سربراہی میں 2 رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی۔ درخواست گزار کے (بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر)

بلوچستان، دہشت گرد خواتین کی گرفتاری میں مدد دینے والوں کے لیے نقد انعام کا اعلان

مطلوب خواتین کا تعلق گوادر، پنجگور اور تربت کے مختلف علاقوں سے ہے

مطلوب خواتین دہشت گردوں کی تصاویر اور تفصیلات جاری کردیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے انتہائی مطلوب دہشت گرد خواتین کی گرفتاری میں مدد دینے والوں کے لیے نقد انعام کا اعلان کردیا۔ حکومت بلوچستان نے مطلوب خواتین (بقیہ نمبر 25 صفحہ 3 پر)

پمز واقعے کے سی سی ٹی وی سمیت تمام شواہد محفوظ کرلیے گئے ہیں، طلال چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ ابتدائی ریسکیو آپریشن مکمل کرلیا گیا ہے۔ میڈیا (بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر)

ترقیاتی منصوبوں کا حجم ہماری ترجیحات کا ثبوت ہے، شرجیل میمن

سندھ کا ترقیاتی پروگرام 1018 ارب روپے، گزشتہ پانچ سال میں 5636 کلومیٹر سڑکیں تعمیر کی گئیں

کراچی (این این آئی) سینئر وزیر سندھ شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ سندھ میں سڑکیں بن رہی ہیں، گھر تعمیر ہورہے ہیں اور بجلی پیدا ہورہی ہے، سندھ آگے بڑھ رہا ہے (بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر)

ٹرمپ انتظامیہ نے دنیا بھر میں امریکی ویزا انٹرویوز روک دیئے

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے دنیا بھر میں امریکی سفارت خانوں اور قونصل خانوں میں ویزا (بقیہ نمبر 38 صفحہ 3 پر)

پشاور، وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی رحمت اللعالمین ﷺ کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

وزیرِاعظم کا نیپال میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث جانی نقصان اور بڑے پیمانے پر ہونے والی تباہی پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے نیپال کے ضلع راسووا (بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر)

نیپال میں سیلابی ریلا کئی دیہات بہالے گیا، 9 افراد ہلاک 384 لاپتہ

لاپتہ غیر ملکیوں میں 105 بھارتی شہری بھی شامل ہیں، نیپال ٹورازم بورڈ

کھٹمنڈو (این این آئی) تبت کی سرحد سے متصل نیپال کے ضلع راسووا میں سیلابی ریلے نے تباہی مچا دی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق نیپال کے ضلع راسووا میں سیلابی ریلا کئی دیہات بہالے گیا۔ ادھر نیپال ٹورازم بورڈ کے مطابق آنے والے سیلاب کے بعد 291 غیر ملکیوں (بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر)

پمز حادثے کی عبوری رپورٹ (آج) آجائے گی، ذمہ داروں کا تعین ہوجائیگا، وزیر قانون

اسلام آباد (این این آئی) وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ پمز حادثے کی عبوری انکوائری رپورٹ (آج) جمعہ کو آجائے (بقیہ نمبر 39 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تیسرے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیرالاشاعت روزنامہ
Daily Gwadar Business
ABC Certified
روزنامہ گوادر بزنس
ایڈیٹر ریاض احمد

غزہ سے متعلق اقوام متحدہ کی رپورٹ!

غزہ سے بچوں سمیت پچاس افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں جو اس بات کی گواہی ہیں کہ صہیونی دہشت گردی کسی بھی طرح قابو میں نہیں آ رہی۔ اقوامِ متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے اپنی چشم کشا رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ غزہ میں اس وقت 94 فیصد آبادی چھتوں سے محروم ہے اور ہر 80 فیصد گھرانے مناسب پناہ گاہ کے بغیر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ترجمان کے مطابق، متعدد پناہ گاہوں کو ایندھن، توانائی اور روزمرہ ضروری اشیاء کی شدید قلت کا سامنا ہے جس کے باعث انسانی امداد پر عائد پابندیاں لوگوں کی سونے، کھانا پکانے، نہانے، کھانے، پانی ذخیرہ کرنے اور گرمی و سردی سے نمٹنے کی صلاحیت کو شدید متاثر کر رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اسرائیلی فضائی حملوں، شیلنگ اور فائرنگ کے واقعات میں فلسطینیوں کے شہید و زخمی ہونے کی اطلاعات مسلسل موصول ہو رہی ہیں جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ جنگ بندی کے باوجود غزہ کے شہری مسلسل خطرات میں گھرے ہوئے ہیں۔ اس انسانی بحران کے ساتھ ساتھ ایک اور تشویش ناک پیش رفت مقبوضہ بیت المقدس میں دیکھنے میں آئی جہاں صہیونیوں نے نیا آبادکاری منصوبہ شروع کر دیا ہے۔ اس اقدام پر اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) نے شدید مذمت کی ہے اور اسے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ اٹلی، فرانس، کینیڈا اور ناروے سمیت متعدد ممالک نے بھی مشترکہ اعلامیہ جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ مغربی کنارے میں اسرائیل کا یہ اقدام دو ریاستی حل کے امکانات کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچائے گا۔ ان ممالک کا موقف ہے کہ آبادکاری کی توسیع خطے میں امن کے قیام کی ہر کوشش کو سبوتاژ کرنے کے مترادف ہے کیونکہ یہ زمینی حقائق کو یکطرفہ طور پر تبدیل کرنے کی کوشش ہے جس سے مستقبل میں کسی بھی مذاکراتی حل کی گنجائش سکڑتی جا رہی ہے۔ ایک طرف بین الاقوامی برادری بیانات اور مذمتی قراردادوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے تو دوسری جانب زمینی حقائق میں کوئی خاطر خواہ تبدیلی دکھائی نہیں دیتی۔ فلسطینیوں پر مظالم کی یہ داستان کوئی نئی بات نہیں۔ گزشتہ پون صدی سے یہ سلسلہ کسی نہ کسی شکل میں جاری ہے، کبھی بے دخلی کی صورت میں، کبھی محاصرے کی شکل میں اور کبھی براہِ راست صہیونی دہشت گردی کی صورت میں۔ اس طویل عرصے میں اقوام متحدہ میں سیکڑوں قراردادیں منظور ہوئیں، درجنوں عالمی رہنماؤں نے مذمتی بیانات دیے مگر عملی طور پر فلسطینیوں کی حالت میں کوئی بنیادی تبدیلی رونما نہ ہو سکی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا عالمی ادارے اور عالمی قیادتیں محض زبانی مذمت اور اعلامیوں تک ہی محدود رہیں گی یا کبھی ایسا وقت بھی آئے گا جب ان بیانات کو عملی اقدامات کی شکل میں ڈھالا جائے گا؟ یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ ظلم کو محض الفاظ سے نہیں روکا جا سکتا بلکہ اس کے لیے ٹھوس، موثر اور فیصلہ کن عملی اقدامات درکار ہوتے ہیں جن کا فقدان آج بھی بین الاقوامی اور عالمی سیاست کا سب سے بڑا المیہ ہے۔

حکمرانوں کو دوراندیش ہونا چاہیے!

تحریر: راؤ منظر حیات

[illegible]

بذات خود کیا تھا؟ برطانیہ، اس وقت ایک عالمی طاقت بن چکا تھا۔ پچھلی صدی کے ابتدائی دور کی بابت عرض کر رہا ہوں۔ اور وہ سلطان کو ایک بہت بڑا خطرہ تصور کرتا تھا۔ ہندوستان پر مغلیہ دور ختم ہو چکا تھا۔ مگر سلطنت عثمانیہ بدستور قائم تھی اور یہ مسلمانوں کی واحد طاقتور ریاست تھی۔ ویسے ایک سوال ضرور ذہن میں آتا [illegible]

انھوں نے ترکی سے [illegible] تک ریلوے لائن بچھانی تھی اور اس کا راستہ وہ رکھا تھا جہاں تیل کے ذخائر نزدیک تر تھے۔ انھوں نے وہاں فوجی چھاؤنیاں بنانے کا منصوبہ بھی تیار کر رکھا تھا۔ برطانیہ اسے ہر قیمت پر روکنا چاہتا تھا اور اس نے کیا بھی۔ عرب قبائل کو ترکوں کے خلاف بھڑکایا اور پہلی جنگ عظیم شروع کی۔ اس خوفناک جنگ کا ایک مقصد آج سے سو برس پہلے، مشرق وسطیٰ [illegible]

ایک حیرت انگیز جال بچھا رکھا تھا۔ ایک بار جب برطانیہ کی ملکہ اور حکومت نے سلطان کو بہت تنگ کیا تو سلطان نے اپنے ایک جاسوس کے ذریعے ملکہ کو ایک ایسا شربت پلوا دیا جس سے [illegible]

سمجھ بوجھ، معاملہ فہمی اور مستقبل میں جھانکنے کی طاقت بے مثال ہونی چاہیے۔ حکمران کو اندازہ ہونا چاہیے کہ اس نے کیسے اپنی رعایا کو انصاف، تحفظ اور ترقی کے مواقع مہیا کرنے ہیں۔ سلطان عبدالحمید [illegible]

اصل میں ہمارا سیاسی سیٹ اپ ہمیشہ عوام کو یہ بیانیہ بیچتا آ رہا ہے کہ اختیار تو کہیں اور ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس میں بھی جزوی سچ ہو۔ مگر عوام کے مسائل حل نہ کرنے کے لیے سیاسی حکومتوں کو تو کسی سرکاری ادارے نے نہیں روکا۔ یہ سیاسی لوگ اتنے فنکار ہیں کہ جب ان کا اقتدار ہو تو اپنے اور اپنے [illegible]

ذہانت تو دور کی بات، مجھے تو حکمران طبقہ، اس کے نزدیک بھی نظر نہیں آتا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ میں غلط ہوں۔ بلکہ خدا کرے کہ میرا تجزیہ بالکل بے معنی ہو۔ مگر کیا کروں، سامنے، تصویر میں تو بہت کچھ نظر آ رہا ہے؟

☆☆☆

ایران امریکہ جنگ: پاکستان کے ثالثی کے چیلنج

ڈاکٹر راجہ قیصر احمد

مشرق وسطیٰ ایک مرتبہ پھر جنگ، پابندیوں اور سفارتی بے یقینی کے ایسے دوراہے پر کھڑا ہے جہاں ایک غلط فیصلہ پورے خطے کو وسیع تر تصادم کی طرف دھکیل سکتا ہے۔

ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکراتی عمل بظاہر تعطل کا شکار ہے، واشنگٹن مزید سخت پابندیوں کی دھمکی دے رہا ہے اور تہران اپنے دفاع اور مزاحمت کے عزم کا اعادہ کر رہا ہے۔ اسی دوران پاکستان کے سپہ سالار سید عاصم منیر کا متوقع دورہ تہران اس سوال کو دوبارہ اہم بنا رہا ہے کہ کیا اسلام آباد دونوں ملکوں کے درمیان مزید قابل اعتماد ثالث کا کردار ادا کر سکتا ہے؟ اس سوال کا سادہ جواب ہاں یا نہیں میں نہیں دیا جا سکتا۔ ثالثی محض دو مخالف فریقوں کے درمیان پیغامات پہنچانے کا نام نہیں بلکہ اعتماد، وقت، سیاسی آمادگی اور قابل عمل تجاویز کو یکجا کرنے کا ایک پیچیدہ عمل ہے۔ پاکستان کے پاس مکالمے کا راستہ کھولنے کی صلاحیت ضرور موجود ہے، لیکن کسی جامع معاہدے تک پہنچنے کا اختیار صرف واشنگٹن اور تہران کے پاس ہے۔

اسلام آباد دروازہ کھول سکتا ہے، فریقین کو میز تک لا سکتا ہے اور غلط فہمیوں کو کم کر سکتا ہے، لیکن وہ ان بنیادی اختلافات کو اپنی مرضی سے ختم نہیں کر سکتا جو کئی دہائیوں کی دشمنی، عدم اعتماد اور متضاد علاقائی مفادات سے پیدا ہوئے ہیں۔

پاکستان کی سفارتی تاریخ میں ایسے مواقع موجود ہیں جب اس نے متحارب یا ایک دوسرے سے دور طاقتوں کے درمیان رابطے کا کردار ادا کیا۔ 1970 کی دہائی کے آغاز میں پاکستان نے امریکہ اور چین کے درمیان خفیہ رابطہ قائم کرنے میں مدد دی، جس نے بالآخر عالمی سیاست کی سمت بدل دی۔

افغانستان کے مختلف ادوار میں بھی اسلام آباد نے مذاکراتی راستے کھولنے، وفود کو قریب لانے اور امن عمل کو آگے بڑھانے کی کوشش کی۔ ایران اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی کے دوران پاکستان نے کسی ایک فریق کے ساتھ کھڑے ہونے کی بجائے مفاہمت کی کوشش کی۔ ان تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان اس وقت نسبتاً موثر کردار ادا کرتا ہے جب وہ خاموش سفارت کاری، محدود اہداف اور مسلسل رابطے کو اختیار کرتا ہے۔

موجودہ بحران میں بھی پاکستان کا کردار محض خواہش یا دعوے تک محدود نہیں رہا۔ اسلام آباد یادداشت مفاہمت، اس کے بعد ہونے والے اعلیٰ سطحی رابطوں اور سوئٹزرلینڈ میں فنی سطح کے مذاکرات میں پاکستان اور قطر کی شرکت نے ایک عملی سفارتی ڈھانچہ فراہم کیا۔

پاکستانی وزارت خارجہ کے مطابق اسلام آباد نے ایران اور امریکہ کے درمیان طے پانے والی مفاہمت پر عمل درآمد آگے بڑھانے کے لیے باقاعدہ ثالث کی حیثیت سے کردار ادا کیا۔ اگرچہ یہ عمل ابھی پائیدار امن میں تبدیل نہیں ہو سکا، لیکن اس نے کم از کم یہ ثابت کیا کہ فریقین پاکستان کو مکمل طور پر ناقابل قبول نہیں سمجھتے۔

پاکستان کی سب سے بڑی طاقت اس کا جغرافیہ اور متنوع سفارتی تعلقات ہیں۔ ایران اس کا ہمسایہ ہے، سعودی عرب اور ترکی کے ساتھ اس کے گہرے دفاعی اور سیاسی روابط ہیں، چین اس کا تزویراتی شراکت دار ہے اور امریکہ کے ساتھ اختلافات کے باوجود رابطے کے دروازے کھلے ہیں۔

پاکستان ان چند ممالک میں شامل ہے جو تہران، ریاض، انقرہ، بیجنگ اور واشنگٹن سے ایک ہی وقت میں بات کر سکتے ہیں۔ یہی تنوع اسے ایک ممکنہ پل بناتا ہے، لیکن یہی تعلقات اس کے لیے امتحان بھی ہیں کیونکہ ہر فریق یہ چاہتا ہے کہ پاکستان کی غیر جانب داری اس کے اپنے مفادات سے ہم آہنگ ہو۔

ایران اور امریکہ کے درمیان اختلاف صرف جوہری پروگرام تک محدود نہیں۔ اس میں پابندیوں کا خاتمہ، ایران کی علاقائی حکمت عملی، اسرائیل کی سلامتی، خلیج میں امریکی فوجی موجودگی، آبنائے ہرمز میں جہاز رانی، ایرانی اثاثوں کی بحالی اور مستقبل کے سلامتی ضمانتوں جیسے معاملات شامل ہیں۔ تہران ایسا معاہدہ چاہتا ہے جو اسے معاشی گنجائش اور دوبارہ حملے سے تحفظ دے جبکہ واشنگٹن قابل تصدیق پابندیاں اور خطے میں ایرانی سرگرمیوں پر قدغن چاہتا ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے بھی مذاکراتی راستے کو موجودہ تعطل سے نکلنے کا بہتر ذریعہ قرار دیا ہے، لیکن فریقین کے مطالبات میں فاصلہ بدستور وسیع ہے۔

یہی وجہ ہے کہ پاکستان کو فوری جامع امن کی بجائے مرحلہ وار سفارت کاری پر توجہ دینی چاہیے۔ پہلا مقصد جنگ کی واپسی روکنا، دوسرا براہ راست یا بالواسطہ رابطہ برقرار رکھنا، تیسرا انسانی اور معاشی معاملات پر محدود اتفاق پیدا کرنا اور چوتھا حساس اختلافات کے لیے طویل مذاکراتی طریقہ کار بنانا ہونا چاہیے۔

آبنائے ہرمز میں محفوظ جہاز رانی، شہری تنصیبات پر حملوں سے گریز، قیدیوں کا تبادلہ اور انسانی امداد جیسے معاملات ابتدائی اعتماد سازی کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ بڑے تنازعات اکثر ایک ہی معاہدے سے حل نہیں ہوتے بلکہ چھوٹے اور قابل تصدیق اقدامات آہستہ آہستہ سیاسی اعتماد پیدا کرتے ہیں۔

اسلام آباد کو یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ ثالث کی حیثیت صرف تعلقات کی موجودگی سے نہیں بلکہ غیر جانب داری کے تاثر سے قائم رہتی ہے۔ اگر پاکستان کسی ایک فریق کے مطالبات کا ترجمان دکھائی دے تو دوسرے فریق کا اعتماد کم ہو جائے گا۔

مکہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے مشترکہ دفاعی معاہدے نے ایک نئی علاقائی حقیقت پیدا کی ہے۔ یہ معاہدہ پاکستان کی تزویراتی اہمیت بڑھاتا ہے، لیکن ایران کے ممکنہ خدشات کو بھی جنم دے سکتا ہے۔ اسلام آباد کو واضح کرنا ہوگا کہ اس کے دفاعی تعلقات کسی ہمسایہ ملک کے خلاف نہیں اور اس کی ثالثی کا مقصد کسی فریق کو جھکانا نہیں بلکہ تصادم کے امکانات کم کرنا ہے۔

پاکستان کے لیے امریکہ کے ساتھ توازن برقرار رکھنا بھی آسان نہیں ہوگا۔ واشنگٹن اسلام آباد سے یہ توقع کر سکتا ہے کہ وہ تہران پر دباؤ ڈالے، جبکہ ایران پاکستان کو ایک ایسے ہمسایے کے طور پر دیکھے گا جو امریکی اور خلیجی مطالبات کو نرم کرے۔ ثالثی اسی وقت معتبر ہوگی جب پاکستان دونوں جانب مشکل بات کہنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ ایران کو جوہری شفافیت، علاقائی تحمل اور جہاز رانی کے تحفظ پر آمادہ کرنا ضروری ہے، لیکن امریکہ کو بھی یہ باور کرانا ہوگا کہ غیر معینہ پابندیاں، فوجی دباؤ اور حکومت کی تبدیلی کی دھمکیاں کسی پائیدار مفاہمت کی بنیاد نہیں بن سکتیں۔

اس سفارتی عمل میں سیاسی اور عسکری قیادت کا باہمی اشتراک پاکستان کی قوت بن سکتا ہے، لیکن اس کا ادارہ جاتی اور شہری سفارتی ڈھانچے میں ہونا ضروری ہے۔ خطے کے سلامتی معاملات میں فوجی قیادت کے رابطے اہم ہیں، لیکن مستقل مذاکرات وزارت خارجہ، ماہر سفارت کاروں، معاشی منصوبہ سازوں اور علاقائی ماہرین کے ذریعے ہی آگے بڑھ سکتے ہیں۔ شخصیات کے ذریعے شروع ہونے والے رابطے بھی دیرپا بنتے ہیں جب انہیں باقاعدہ اداروں، تحریری ضمانتوں اور مسلسل نگرانی کے نظام میں تبدیل کیا جائے۔ ثالثی کو کسی ایک دورے یا ملاقات کی کامیابی قرار دینا قبل از وقت ہوگا۔

پاکستان کو قطر، عمان، ترکی، سعودی عرب اور سوئٹزرلینڈ جیسے ممالک کے ساتھ مشترکہ سفارتی طریقہ کار بھی بنانا چاہیے۔ ایک ملک تمام مسائل حل نہیں کر سکتا، لیکن مختلف ریاستیں اپنی الگ رسائی اور اثر و رسوخ کو ایک مربوط عمل میں استعمال کر سکتی ہیں۔ قطر کے پاس امریکہ اور ایران دونوں سے رابطے کا تجربہ ہے، عمان خاموش سفارت کاری کی روایت رکھتا ہے، ترکی علاقائی سلامتی میں فعال کردار چاہتا ہے اور سعودی عرب ایران کے ساتھ کسی نئی جنگ کے اثرات سے براہ راست متاثر ہوگا۔ پاکستان کی کامیابی تنہا ثالث بننے میں نہیں بلکہ ایک قابل اعتماد سفارتی اتحاد کو منظم کرنے میں ہو سکتی ہے۔

اس بحران کا پاکستان کے لیے معاشی پہلو بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ آبنائے ہرمز میں رکاوٹ تیل کی قیمتوں، درآمدی اخراجات، بجلی کے نرخوں اور زرمبادلہ کے ذخائر پر براہ راست دباؤ ڈال سکتی ہے۔ پاکستان پہلے ہی اپنی توانائی کی ضروریات کے لیے بیرونی رسد پر انحصار کرتا ہے، اس لیے خطے میں طویل جنگ اس کے معاشی استحکام کو متاثر کرے گی۔ حالیہ مہینوں میں پاکستانی اداروں نے خلیجی راستوں میں خلل کے باعث تیل کے متبادل ذرائع تلاش کیے ہیں، جو اس کمزوری کی واضح علامت ہے۔ چنانچہ ثالثی پاکستان کے لیے محض سفارتی وقار نہیں بلکہ معاشی تحفظ کی ضرورت بھی ہے۔

تاہم بیرونی امن سازی کی خواہش کو داخلی کمزوریوں سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ ایک موثر ثالث کو سیاسی تسلسل، معاشی اعتماد اور اپنی پالیسی میں واضح سمت درکار ہوتی ہے۔ اگر پاکستان کے اندر سیاسی کشیدگی، دہشت گردی اور معاشی غیر یقینی برقرار رہتی ہے تو اس کی سفارتی قوت محدود ہو سکتی ہے۔ جغرافیہ کسی ملک کو اہم بنا سکتا ہے، لیکن داخلی استحکام ہی اس اہمیت کو اثر و رسوخ میں تبدیل کرتا ہے۔ پاکستان کو اپنی ثالثی کی کوشش کے ساتھ یہ بھی ثابت کرنا ہوگا کہ وہ طویل مدت تک کسی معاہدے کی نگرانی، ضمانت اور سفارتی حمایت فراہم کر سکتا ہے۔

ثالثی کے ساتھ ایک بڑا خطرہ توقعات کا بھی ہے۔ اگر مذاکرات کامیاب ہوں تو فریقین اکثر کامیابی کا سہرا اپنے سر باندھتے ہیں، لیکن ناکامی کی صورت میں ثالث پر جانب داری، کمزوری یا غلط اندازے کا الزام آ سکتا ہے۔ پاکستان کو سفارتی تشہیر سے زیادہ نتائج پر توجہ دینی چاہیے۔ قبل از وقت اعلانات، مبالغہ آمیز دعوے اور فوری کامیابی کا تاثر مذاکرات کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ خاموش سفارت کاری کی اصل طاقت یہی ہے کہ وہ فریقین کو داخلی سیاسی دباؤ کے بغیر اپنے موقف میں لچک پیدا کرنے کی گنجائش دیتی ہے۔

پاکستان دوبارہ ثالث بن سکتا ہے، لیکن اسے پہلے یہ طے کرنا ہوگا کہ وہ شہرت چاہتا ہے یا نتیجہ۔ موثر ثالث وہ نہیں جو ہر ملاقات کو تاریخی کامیابی قرار دے بلکہ وہ ہے جو اختلاف کے باوجود رابطہ باقی رکھے، طاقتور فریق کو تحمل اور کمزور فریق کو حقیقت پسندی کی طرف لائے اور امن کو محض جنگ کی عارضی غیر موجودگی کی بجائے قابل قبول سیاسی بندوبست میں تبدیل کرے۔

اگر اسلام آباد غیر جانب داری، ادارہ جاتی تسلسل، محدود اور قابل عمل اہداف اور مشترکہ علاقائی سفارت کاری کو اختیار کرتا ہے تو وہ ایران اور امریکہ کے درمیان ایک بار پھر مفید کردار ادا کر سکتا ہے۔ پاکستان کی اصل کامیابی کسی معاہدے پر اپنا نام لکھوانا نہیں ہوگی بلکہ ایک ایسی جنگ کو روکنا ہوگی جس کی قیمت پورا خطہ ادا کرے گا۔

☆☆☆

بقیہ 1

گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ خاران کے عوام نے ہمیشہ ہمارا ساتھ دیا ہے۔ ان کے ساتھ ہمارا رشتہ محض سیاسی نہیں بلکہ شفقت، اعتماد، خدمت اور خونی رشتے پر مبنی ایک بنیادی تعلق ہے۔ ہم اپنے حلقے کی عوام کے مشکلات اور بنیادی ضروریات سے بخوبی آگاہ ہیں اور ان کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ صوبائی وزیر میر شعیب جان نوشیروانی نے کہا کہ ضلع خاران میں تقریباً ڈھائی ہزار نوجوانوں کو بلا امتیاز روزگار فراہم کیا گیا ہے۔ علاقے میں تعصب اور ناانصافی کی سیاست کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کیے گئے ہیں، جبکہ خاران کو ایک ترقی یافتہ، جدید طرز کا خوبصورت شہر بنانے کے لیے ماسٹر پلان میں مختلف منصوبے شامل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خاران کے مختلف کلیوں کو پختہ سڑکوں سے منسلک کرنا عوام کی دیرینہ ضرورت ہے۔ برسوں سے خستہ حال اور کچی سڑکوں کے باعث دور دراز علاقوں میں آباد عوام کو روزمرہ آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نئے منصوبوں کی تکمیل سے ان مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی۔ صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بہتر سڑکوں کا انفراسٹرکچر علاقے کی ترقی کے لیے بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ سڑکوں کی تعمیر سے نہ صرف شہریوں کو آمدورفت کی بہتر سہولیات حاصل ہوں گی بلکہ زرعی پیداوار کو منڈیوں تک پہنچانے میں آسانی، کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ اور اس سے مقامی معیشت کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ خاران اور اس کے گردونواح میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ مختلف شعبوں میں فنڈز فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر آ سکیں۔ بلیک ٹاپ سڑکوں کی تعمیر و توسیع کے ساتھ ساتھ تعلیم، صحت، آبنوشی اور دیگر بنیادی و فلاحی منصوبوں پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ میر شعیب جان نوشیروانی نے کہا کہ تعلیم اور صحت کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہیں، اس لیے ان شعبوں میں بھی بھرپور اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اسی طرح خاران شہر کے گردونواح میں قلت آب پر قابو پانے کیلئے آبنوشی کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دے رہی ہے

بقیہ 2

کے مقام پر پانچ مسلح ڈاکوؤں نے ناکہ لگا کر لوٹ مار شروع کر دی اس دوران مقامی سبزی فروش اپنے ساتھی کے ہمراہ موٹر سائیکل پر پہنچا تو ڈاکوؤں نے ان سے موٹر سائیکل نقدی و دیگر سامان چھین لیا مزاحمت کرنے پر مسلح ڈاکوؤں نے فائرنگ کر کے نوجوان نیاز احمد جھکرانی کو قتل کر دیا اور انکے ساتھی کو زخمی کر کے موقع واردات سے فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور واقعے میں ہلاک و زخمی کو نوتیگی ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا جبکہ پولیس نے مزکورہ علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی اوستہ محمد کے قریب پولیس تھانہ باغ ہیڈ کی حدود میں نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر تین افراد سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فونز چھین لیے گئے مزاحمت کرنے پر مسلح افراد کی فائرنگ سے عنایت اللہ لانگو سمیت دو افراد زخمی ہو گئے

بقیہ 3

مسافروں کو بروقت امداد اور رہنمائی کی فراہمی بھی ادارے کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس کی جانب سے ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کی سہولت بلوچستان کے شہریوں کے لیے ایک اہم موقع ہے۔ ملک کے محدود شہروں میں موٹروے پولیس کو ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کی سہولت حاصل ہے، اس لیے کوئٹہ اور بلوچستان کے شہری اس سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق ڈرائیونگ لائسنس حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ ڈرائیونگ لائسنس صرف ایک دستاویز نہیں بلکہ ڈرائیور کی اہلیت اور ذمہ دارانہ ڈرائیونگ کا اعتراف ہے۔ ہر شخص کے لیے ضروری ہے کہ وہ گاڑی چلانے سے قبل قانونی تقاضے پورے کرے اور بغیر لائسنس ڈرائیونگ سے اجتناب کرے ڈاکٹر قریش خان کا کہنا تھا کہ قومی شاہراہیں اور موٹرویز ملک کے مختلف علاقوں کو باہم ملانے والے اہم ذرائع ہیں، جہاں روزانہ لاکھوں مسافر، ٹرانسپورٹرز اور مال بردار گاڑیاں سفر کرتی ہیں۔ شاہراہوں پر ٹریفک کا نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے قوانین کی پابندی کے ساتھ ڈرائیوروں میں روڈ سیفٹی سے متعلق شعور اجاگر کرنا بھی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک حادثات کے بڑے اسباب میں تیز رفتاری، خطرناک انداز میں اوورٹیکنگ، ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا استعمال، لین کی خلاف ورزی، غفلت و لاپرواہی، مسلسل ڈرائیونگ کے باعث تھکن اور نیند کا غلبہ شامل ہیں۔ ان عوامل کی روک تھام کے لیے موٹروے پولیس کی جانب سے شاہراہوں پر مسلسل گشت اور ٹریفک قوانین کی نگرانی کی جاتی ہے جبکہ خلاف ورزی کی صورت میں قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ ڈی آئی جی نے واضح کیا کہ موٹروے پولیس کا کردار صرف ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر کارروائی تک محدود نہیں۔ شاہراہوں پر سفر کرنے والے شہریوں کی معاونت اور مشکل وقت میں ان کی مدد بھی ادارے کی اہم ذمہ داری ہے

بقیہ 4

جیلانی نے کی۔ ریلی درگاہ عالیہ غوثیہ القادریہ قیدی شاخ سے روانہ ہو کر سوئی پور سے ہوتی ہوئی محبت شاخ پہنچی، جہاں ایک عظیم الشان جلسہ میلاد کا انعقاد کیا گیا۔ جلسے میں عاشقان رسول ﷺ نے بھرپور شرکت کی۔ اس موقع پر نعت خوان حضرات نے بارگاہ رسالت آب ﷺ میں عقیدت کے پھول نچھاور کیے جبکہ علماء و مقررین نے سیرت طیبہ ﷺ اور عشق رسول ﷺ کے موضوع پر خصوصی تقاریر کیں۔ جلسے کے اختتام پر ریلی دوبارہ درگاہ عالیہ غوثیہ القادریہ قیدی شاخ پہنچ گئی، جہاں شرکاء اور عقیدت مندوں میں وسیع لنگر غوثیہ تقسیم کیا گیا۔

بقیہ 5

یا ذاتی مراعات کے بجائے دین اسلام کی سربلندی، عوامی حقوق کے تحفظ، آئین و جمہوریت کی پاسداری اور اصولی سیاست سے عبارت رہی ہے۔ بلوچستان کی طول و عرض میں جمعیت علماء اسلام کی طویل سیاسی جدوجہد، عوام کے ساتھ اس کا مسلسل رابطہ اور ہر مشکل گھڑی میں عوام کے درمیان موجودگی اس امر کی واضح گواہی ہے کہ جمعیت نے کبھی اپنے اصولوں اور عوامی مفادات پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ادوار سے مسلسل جمعیت علماء اسلام کو سیاسی طور پر دیوار سے لگانے، اس کے عوامی مینڈیٹ کو کمزور کرنے اور حقیقی عوامی نمائندوں کا راستہ روکنے کی کوششیں کی جاتی رہی ہیں، مگر اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے فیصلہ ساز آج بھی نوشتہ دیوار پڑھنے سے قاصر ہیں؛ عوامی مینڈیٹ کو مصنوعی طریقوں سے تبدیل کیا جا سکتا ہے، عوام کے دلوں سے کسی جماعت کی مقبولیت اور اعتماد کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی عوامی نمائندوں کے مقابلے میں غیر مقبول اور عوام سے کٹے ہوئے افراد کو اسمبلیوں تک پہنچانے کا نتیجہ آج پوری قوم کے سامنے ہے، کیونکہ ایسے نمائندے نہ صرف عوام کو درپیش بنیادی مسائل، محرومیوں اور مشکلات سے بے خبر ہیں۔

بقیہ 6

کو ضروری ہدایات اور احکامات جاری کیے، جبکہ ملازمین کو یقین دلایا کہ جائز مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر زونل کمانڈر شیر زمان خلجی نے کہا کہ بلوچستان کانسٹیبلری کے جوان اور ملازمین امن و امان کے قیام، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور محکمہ کی نیک نامی کے لیے اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں انہوں نے ملازمین پر زور دیا کہ وہ اپنی ڈیوٹی کو فرض شناسی، دیانت داری اور ذمہ داری کے ساتھ سرانجام دیں اور عوام کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں شیر زمان خلجی نے واضح کیا کہ فرائض کی انجام دہی میں کسی قسم کی غفلت، لاپرواہی یا کوتاہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی ڈیوٹی میں غفلت برتنے یا محکمانہ نظم و ضبط کی خلاف ورزی کرنے والے ملازمین کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ میں نظم و ضبط، میرٹ اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو اولین ترجیح حاصل ہے جبکہ ملازمین کے جائز مسائل کے بروقت حل کے لیے بھی محکمہ کی ذمہ داری ہے افسران اور اہلکاروں کا باہمی رابطے کو مزید بہتر بناتے ہوئے فرائض احسن انداز میں انجام دیں تاکہ عوام کو موثر اور بہتر سیکیورٹی فراہم کی جا سکے

بقیہ 7

کی گئی۔ کارروائی کے دوران فٹ پاتھ اور سرکاری و عوامی جگہوں پر قائم ڈھابوں، ریڑھیوں اور دیگر سخت و نرم تجاوزات کو ہٹا کر جگہیں واگزار کرائی گئیں۔ تجاوزات قائم کرنے والے افراد کو سختی سے ہدایت کی گئی کہ آئندہ فٹ پاتھ یا عوامی مقامات پر سامان اور دیگر اشیاء نہ رکھیں۔ خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ قوانین کے تحت سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 8

سانچے میں ڈھالیں۔ نبی کریم ﷺ کی تعلیمات پر عمل کر کے اپنے گھروں، اسکولوں اور معاشرے میں محبت، انصاف اور اخلاق کا پیغام عام کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اساتذہ قوم کے معمار ہیں اور نوجوان نسل کو سیرت نبوی ﷺ سے روشناس کروانا ہماری سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ جلسے میں بڑی تعداد میں اساتذہ، طلبہ اور شہریوں نے شرکت کی اور نعت خوانی و تقاریر کا اہتمام بھی کیا گیا۔ اس موقع پر ضلعی صدر محمد رفیق سالانی نور الہدی مہر اور صوبائی قائدین نے بھی شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ ﷺ کی پوری زندگی ہمارے لیے مشعل راہ ہے اس پر چل کر کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے

بقیہ 9

علاج بچہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا جبکہ ڈیرہ مراد جمالی کے قریب منگولی پولیس تھانے کی حدود شاہی چوک کے مقام پر تیز رفتار ڈاٹسن موٹر سائیکل پر چڑھ گئی جس سے ایک بزرگ خاتون موقع پر ہلاک جبکہ نوجوان لڑکا زخمی ہو گیا جن کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس نے ڈاٹسن کو تحویل میں لے لیا جبکہ ڈرائیور فرار ہو گیا

بقیہ 10

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ڈائریکٹر ایوی ایشن کیپٹن علی آزاد اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے امور، کارکردگی اور مستقبل کے لائحہ عمل سے متعلق مختلف امور کا جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے صوبے میں فضائی رابطوں کے فروغ، ایوی ایشن کے شعبے میں دستیاب مواقع سے استفادہ اور بلوچستان کے عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے امور پر غور کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں فضائی رابطوں کا فروغ صوبے کی معاشی و سماجی ترقی کے لیے اہم ہے۔ صوبے کے وسیع رقبے اور دور دراز علاقوں کے پیش نظر بہتر فضائی رابطے نہ صرف عوام کو سفری سہولت فراہم کرتے ہیں بلکہ تجارت، سرمایہ کاری، سیاحت اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ میں بھی معاون ثابت ہو سکتے ہیں وزیر اعلیٰ نے بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے امور میں پیشہ ورانہ طرز انتظام، شفافیت اور موثر حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ادارے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے صوبے کے وسیع تر مفاد میں فعال کردار ادا کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے تمام شعبوں میں جدید اور موثر اقدامات کر رہی ہے۔ ایوی ایشن کا شعبہ بھی اسی وژن کا اہم حصہ ہے، جسے موثر انداز میں آگے بڑھانے کے لیے ادارہ جاتی استعداد کار میں اضافہ ضروری ہے اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے، دستیاب وسائل کے موثر استعمال اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے بھی غور و خوض کیا گیا وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کمپنی کے امور کو پیشہ ورانہ بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے اور بلوچستان میں فضائی رابطوں کے فروغ کے لیے قابل عمل تجاویز اور منصوبہ بندی کو ترجیح دی جائے اجلاس میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اراکین نے کمپنی کے مختلف امور سے متعلق اپنی تجاویز بھی پیش کیں، جبکہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر موثر عملدرآمد یقینی بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 11

منصوبوں صحت ایجوکیشن اور دیگر محکموں کی ماہانہ کارکردگی کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ عبدالقیوم عمرانی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نیاز اللہ سالانی ایکسین پی ایچ ای عبدالرؤف قمبرانی ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال خضدار ڈاکٹر شبیر مینگل ایکسین بی اینڈ آر قاضی عتیق الرحمن ایکسین سجاد احمد ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر عبدالقیوم زہری وومن ڈیولپمنٹ سینٹر کے انچارج روبینہ کریم ایس ڈی او بلڈنگ نیاز احمد زہری اور خضدار ڈسٹرکٹ کے متعلقہ محکموں کے سربراہان اور افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں جاری اور مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں بالخصوص (BSDI) فیز 2 اور فیز 3 کے تحت جاری اور مکمل ہونے والے منصوبوں پر متعلقہ افسران کی جانب سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ افسران نے اپنے اپنے محکموں کی کارکردگی، صحت ایجوکیشن پی ایچ ای ایریگیشن سی این ڈبلیو لوکل گورنمنٹ لائیو اسٹاک ایگریکلچر اور دیگر محکموں کی منصوبوں کی پیش رفت اور درپیش مسائل سے اجلاس کو آگاہ کیا

بقیہ 12

کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی، صفائی اور بیوٹیفکیشن کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد بڑیچ نے کہا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں تعینات افسران اپنے اپنے علاقوں کی خوبصورتی، صفائی ستھرائی اور مجموعی بہتری کے لیے ذاتی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں گے۔ ہر افسر اپنے متعلقہ علاقے میں بیوٹیفکیشن کے اقدامات کی نگرانی اور بروقت تکمیل کا ذمہ دار ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کو صاف ستھرا، خوبصورت اور شہریوں کے لیے بہتر ماحول فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شہر کے داخلی و اہم مقامات، سڑکوں، چوراہوں، گرین بیلٹس اور دیگر عوامی مقامات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے گی

بقیہ 13

کر لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایک ہی دن میں خاران بازار میں ڈکیتی کے مختلف وارداتیں ہوئے پہلا واقعہ خاران پرانا سبزی منڈی میں پیش آیا، جہاں واقع ایزی پیسہ شاپ پر مبینہ مسلح ڈکیتوں نے موٹر سائیکل پر آ کر دن دہاڑے ڈکیتی کی واردات کی اور نقد رقم لے گئے ذرائع کے مطابق مذکورہ مبینہ ڈکیتوں نے ایزی پیسہ شاپ پر واردات کے بعد فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے جبکہ دوسرا واقعہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی رقم لوٹنے کی کوشش کی گئی۔ تاہم پولیس کی بروقت کارروائی اور عوام کی مدد سے ڈکیتی کی یہ کوشش ناکام بنا دی گئی۔ اس دوران پولیس اور مبینہ مسلح ڈکیتوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا، جس کے بعد پولیس نے عوام کی مدد سے دو مبینہ مسلح ڈکیتوں کو گرفتار کر لیا۔ واقعے کے بعد خاران بازار بند ہو گیا، جبکہ شہریوں کی بڑی تعداد پولیس تھانے کے سامنے جمع ہو گئی۔ یاد رہے کہ خاران کے شہری عرصہ دراز سے اس نوعیت کی ڈکیتی اور چوری کی وارداتوں کا سامنا کر رہے ہیں، جس کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔

بقیہ 14

صدر اللہ یار ڈوکی، نائب صدر ندیم بابر مغل، رمضان بھٹو، سلطان کرد اور فرید اللہ شیخ، ڈپٹی سیکرٹری جنرل محمد علی ہزارہ، ایڈیشنل سیکرٹریز حافظ امداد حسین اور محمد اسلم، سیکرٹری اطلاعات اصغر بلوچ، سیکرٹری آفس پیر جان بلوچ، سیکرٹری فنانس احمد ندیم، اراکین سینٹرل کمیٹی، ڈویژنل صدر سبی گوہندار اچھو، ڈویژنل صدر گوادر صداقت بلوچ، ڈویژنل صدر کوئٹہ عامر نکوئی سمیت دیگر عہدیداران ہوئے۔ اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ 28 اگست بروز جمعہ یوم شہدائے صحافت کے موقع پر بلوچستان بھر میں یوم سیاہ منایا جائے گا اور شہدائے صحافت کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں بلوچستان میڈیا فورم کے تمام عہدیداران، ممبران اور دیگر صحافی بازوؤں پر سوگ کی علامت کے طور پر سیاہ پٹیاں باندھیں گے۔ اجلاس میں بلوچستان بھر کے پریس کلبز کی انتظامیہ و عہدیداران سے بھی اپیل کی گئی کہ 28 اگست کو شہدائے صحافت سے اظہار یکجہتی اور ان کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے پریس کلبز پر سیاہ پرچم لہرائے جائیں

بقیہ 15

کرتے ہوئے مجموعی طور پر 20 خوراک کے مراکز و یونٹس پر جرمانے عائد، متعدد مراکز کو اصلاحی نوٹسز جبکہ ایک غیر معیاری مصالحہ جات بنانے والے یونٹ کو سیل کر دیا گیا۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق مشرقی بائی پاس و جنگ اسٹاپ کے علاقوں میں چیکنگ کے دوران ناقص صفائی، نان فوڈ گریڈ رنگ، ممنوعہ چائنیز نمک، غیر مناسب اسٹوریج، حشرات کی روک تھام کے ناقص انتظامات اور نامکمل حفاظتی لباس پر ایک مصالحہ یونٹ سیل جبکہ نمکو یونٹ مالک پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ خدائیداد روڈ و ڈکاسی روڈ پر 19 مراکز کی چیکنگ کے دوران ناقص صفائی، ویسٹ مینجمنٹ، نامناسب اسٹوریج اور PPE کی خلاف ورزیوں پر 3 یونٹس جرمانہ جبکہ 6 کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ اسی طرح جناح ٹاؤن و ویسٹرن بائی پاس میں معائنے کے دوران ناقص صفائی، ایکسپائرڈ اسنیکس، حشرات، غیر محفوظ اسٹوریج اور نامکمل حفاظتی انتظامات پر 5 یونٹس جرمانہ کیے گئے۔ ایئر پورٹ روڈ پر گریڈ کلرز اور کم وزن نان کی فروخت پر 3 یونٹس جرمانہ جبکہ 7 مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے

بقیہ 16

سائیکلوں، گاڑیوں پر مشتمل ہزاروں کی تعداد میں عاشقان رسول ﷺ نے شرکت کی۔ شرکاء نے سبز پرچم اٹھا رکھے تھے جبکہ درود و سلام، نعت رسول مقبول ﷺ اور لبیک یا رسول اللہ ﷺ کی صداؤں سے پورا علاقہ گونج اٹھا۔ ریلی کے شرکاء کا جشن میلاد النبی ﷺ کے حوالے سے بھرپور جوش و خروش اور عقیدت نمایاں تھی۔ ریلی گوٹھ تاج محمد پندرانی سے روانہ ہو کر مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی جعفر آباد پل پر پہنچی، جہاں شاندار ریلی اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر شرکاء نے حضور نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنے، محبت، اخوت، بھائی چارے اور امن و سلامتی کو فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ جشن عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر میر صابر خان پندرانی کی جانب سے اپنی اوطاق پر شرکائے ریلی اور عاشقان رسول ﷺ کے لیے لنگر کا بھی وسیع اہتمام کیا گیا۔ ریلی میں شریک افراد کے لیے کھانے کا خصوصی انتظام کیا گیا۔ دوسری جانب جشن میلاد النبی ﷺ کے موقع پر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پولیس کی جانب سے سیکیورٹی کے سخت اور موثر انتظامات کیے گئے۔ ایس ایچ او باغ ہیڈ ظہیر حسین جمالی کی جانب سے ریلی کے روٹ اور اہم مقامات پر پولیس اہلکار تعینات کیے گئے جبکہ سیکیورٹی اور ٹریفک کی صورتحال پر بھی خصوصی نظر رکھی گئی۔

بقیہ 17

مصنوعات کی قیمتوں کا جائزہ ہر پندرہ دن بعد لیا جائے تاکہ عالمی منڈی میں قیمتوں میں کمی کی صورت میں اس کا فائدہ فوری طور پر عوام اور ٹرانسپورٹرز تک منتقل ہو سکے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ مسافر کوچز، بسوں، ٹو ڈی اور دیگر پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیوں کا براہ راست انحصار ڈیزل اور پٹرول پر ہے، اس لیے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں معمولی اضافہ بھی ٹرانسپورٹرز کے اخراجات میں نمایاں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ ڈیزل کی قیمت بڑھنے سے گاڑیوں کے روزمرہ آپریشن، ٹائر، اسپیئر پارٹس، مرمت، ڈرائیوروں اور دیگر عملے کے اخراجات سمیت تمام شعبوں پر اضافی مالی بوجھ پڑتا ہے۔ حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز اضلاع اور شہروں کے درمیان سفر کرنے والی مسافر کوچز اور بسیں عوام کو سفری سہولت فراہم کرنے کا اہم ذریعہ ہیں۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے سے نہ صرف ٹرانسپورٹرز شدید مشکلات کا شکار ہیں بلکہ مسافروں کو بھی کرایوں کی صورت میں اضافی بوجھ پڑتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں استحکام پیدا کرے

بقیہ 18

کے خلاف 29 اگست کو سہ پہر 3 بجے گورنر ہاؤس کوئٹہ کے سامنے دھرنا دیں گے جو جماعت کے مرکزی امیر کے اعلان کے بعد ختم کیا جائے گا اگر حکومت نے ہمارے پرامن جمہوری احتجاج میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی تو ہم اسی مقام پر لائحہ عمل طے کریں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی اس موقع پر صوبائی سینئر نائب صدر زاہد اختر بلوچ، صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، ضلع کوئٹہ کے امیر عبدالنعیم رند، عبدالولی شاکر، نور الدین غلزئی، عارف دمڑ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ اسلام آباد میں بیٹھے ہوئے حکمران فرعون نمرود کی ذہنیت کو دوام دیتے ہوئے بلوچستان کے لوگوں کو بندوق کے ذریعے چلا کر اپنا تسلط قائم رکھنا چاہتے ہیں اس طرح ملک کو بچا کر عوام کے دلوں کو جیتا نہیں جا سکتا ہمارے سامنے دنیا کی سپر طاقتوں کا بندوق اور طاقت کے بل بوتے پر لوگوں اور علاقوں کو فتح کرنے کا تجربہ روز روشن کی طرح عیاں ہے جدید ٹیکنالوجی، ایٹم بم اور جدید تباہی کے ہتھیاروں سے بلوچستان کو فتح اور لوگوں کے دلوں میں ہمدردی پیدا نہیں کی جا سکتی کیونکہ حکمران تکبر، غرور اور گھمنڈ میں سرسر پکار کر ہر چیز کو زور زبردستی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ایسا انچ اور کی مار کہنے والے خود لاپتہ ہو چکے ہیں۔ کیونکہ وہ ہمیں انسان نہیں سمجھتے نہ ہی ہماری عزت کرتے ہیں ہمارے لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے ان کی لاشیں دے رہے ہیں۔

بقیہ 19

مجسٹریٹ عمران زیب کاسی کی نگرانی میں ڈاکٹر بانو روڈ اور تولہ رام روڈ پر تجاوزات کے خلاف باقاعدہ کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر سامان رکھ کر پیدل چلنے والوں کے راستے میں رکاوٹ پیدا کرنے والے دکانداروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ میونسپل انتظامیہ نے کارروائی کرتے ہوئے تجاوزات قائم کرنے والے 6 دکانداروں کو گرفتار کر کے جیل منتقل کر دیا۔ اس موقع پر میونسپل مجسٹریٹ عمران زیب کاسی نے کہا کہ شہر کی سڑکوں، فٹ پاتھوں اور عوامی مقامات پر غیر قانونی تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی۔ تجاوزات کے باعث نہ صرف شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ ٹریفک کی روانی بھی شدید متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی جانب سے شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ مزید موثر انداز میں جاری رکھا جائے گا

بقیہ 20

معیاری تعلیم سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں اور انہیں جدید علوم، ٹیکنالوجی اور ہنر کے مواقع فراہم کر کے ملک کی تعمیر و ترقی کے عمل میں بھرپور کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دورہ امریکہ کے دوران پاکستان اور بلوچستان کے نوجوانوں کی عالمی سطح پر نمائندگی ایک اہم کامیابی ہے۔ عالمی سطح پر نوجوانوں سے متعلق ہونے والی گفتگو میں بلوچستان کے نوجوانوں کی آواز کو اجاگر کرنا اس بات کا اعتراف ہے کہ صوبے کا نوجوان عالمی ترقی، ٹیکنالوجی اور جدت کے سفر میں اپنا موثر کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے امریکہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے جوش و جذبے کے ساتھ جشن آزادی منانے کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہزاروں میل دور امریکہ میں آباد پاکستانیوں کے دل آج بھی وطن کی محبت سے سرشار ہیں اور وہ پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور مثبت تشخص کے فروغ کیلئے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ دورہ امریکہ کے دوران گورنر بلوچستان نے پاکستانی تاجروں، سرمایہ کاروں اور کاروباری شخصیات سمیت مختلف وفود سے بھی ملاقاتیں کیں

بقیہ 21

براہ راست اپنے مسائل اور شکایات ضلعی انتظامیہ کے سامنے پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا کھلی کچہری کے دوران شہریوں کی جانب سے صحت، تعلیم، پینے کے پانی، بجلی، سڑکوں، ریونیو اور دیگر بنیادی مسائل سے متعلق شکایات پیش کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر ممتاز کھیتران نے شہریوں کی شکایات کو تفصیل سے سنا اور موقع پر موجود متعلقہ افسران کو مسائل کے فوری اور ترجیحی بنیادوں پر حل کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں اس موقع پر محکمہ ہیلتھ کی بھی کارکردگی کو خصوصی طور پر سراہا گیا۔ ڈپٹی کمشنر ممتاز کھیتران نے ضلع بھر میں عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی، سرکاری مراکز صحت کی کارکردگی، مریضوں کو بروقت طبی سہولیات کی فراہمی اور صحت عامہ کے مختلف پروگراموں میں محکمہ صحت کی خدمات کو قابل تحسین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے محکمہ صحت کے افسران و عملے کو ہدایت کی کہ مراکز صحت میں ڈاکٹرز و طبی عملے کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور مریضوں کو بروقت علاج کی سہولت کو یقینی بنایا جائے

بقیہ 22

صلاحیتوں میں مزید بہتری کے لیے 16 روزہ تربیتی پروگرام جاری ہے۔ پروگرام کے چھٹے روز پرائمری سطح پر میتھ کے حوالے سے خصوصی تربیتی سیشن منعقد کیا گیا۔ تربیتی پروگرام کا مقصد اساتذہ کو جدید تدریسی طریقہ کار سے روشناس کرانا، مضمون فہمی کو بہتر بنانا اور کلاس روم میں موثر تدریسی حکمت عملیوں کے استعمال کو فروغ دینا ہے۔ تربیتی پروگرام ڈسٹرکٹ منیجر محمد یوسف داہو اور منیجر سپورٹ ایسوسی ایشن کے ثاقب عمرانی کی زیر نگرانی جاری ہے، جبکہ ماسٹر ٹرینرز لیاقت علی اور نثار احمد تربیتی امور سرانجام دے رہے ہیں۔ پروگرام کے دوران چار اہم شعبوں پیڈا گوجی، میتھ، انگلش اور اردو پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اساتذہ کو موثر تدریسی حکمت عملیوں، مضمون فہمی، طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیتوں میں بہتری اور کلاس روم مینجمنٹ کے حوالے سے عملی تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ تربیتی پروگرام میں مجموعی طور پر 85 اساتذہ شریک ہیں، جن میں 59 مرد اور 26 خواتین شامل ہیں۔

بقیہ 23

ڈاکٹر عبدالقادر ہارون تھے تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت الحاج صوفی سلیمان نقشبندی نے حاصل کی تقریب میں ڈاکٹر امیرین کریم بگٹی، پرنسپل مڈوائفری سکول، ڈسٹرکٹ نیوٹریشن کوآرڈینیٹر حاجی بلوچ اور ڈسٹرکٹ سپورٹ آفیسر لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام بانو ارباب نے خطاب کرتے ہوئے ماؤں اور خاندانوں میں بریسٹ فیڈنگ کے حوالے سے شعور اجاگر کرنے کی ضرورت پر زور دیا مہمان خصوصی ڈاکٹر عبدالقادر ہارون نے کہا کہ صرف ماں کا دودھ پلانا بچوں کی اموات میں کمی، بہتر صحت اور صحت مند نسل کی بنیاد رکھنے کا سستا، موثر اور قدرتی ذریعہ ہے انہوں نے کہا کہ بریسٹ فیڈنگ کے فروغ کے لیے محکمہ صحت سمیت تمام متعلقہ اداروں کو مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہو گا، جبکہ کام کرنے والی ماؤں کو بھی سازگار ماحول اور ضروری سہولیات فراہم کی جانی چاہئیں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ماں کا دودھ نومولود بچوں کے لیے قدرت کا بہترین تحفہ ہے، ابتدائی چھ ماہ تک بچے کو صرف ماں کا دودھ پلانا اس کی صحت، نشوونما اور قوت مدافعت کے لیے نہایت اہم ہے۔ ماں کا دودھ بچے کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ اس کی جسمانی اور ذہنی نشوونما میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے تقریب میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالستار لانگو، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر فی میل مس ارم نورین، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر رخسانہ شریف، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مس یاسمین نواز، سوشل ویلفیئر، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے بابو سیف اللہ لکھٹکزئی محکمہ زراعت، محکمہ خوراک، ڈویژنل فارسٹ آفیسر سید طارق شاہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام لہڑی منیر احمد بگٹی سمیت مختلف لائن ڈیپارٹمنٹس کے افسران و نمائندگان، لیڈی ہیلتھ ورکرز، مختلف سماجی اداروں کے نمائندگان اور صحافیوں نے شرکت کی

بقیہ 24

گواہ ہے کہ باطل کی تاریکیوں میں بھی حق کا چراغ جلتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے ہر دور میں ظلم کے خلاف آواز بلند کی، مظلوموں کا ساتھ دیا اور پاکستان کو حقیقی اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے بیانیہ زندہ رکھا۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی عوام کی امیدوں کا مرکز جماعت اسلامی ہی ہے۔ ثمینہ سعید نے خواتین کے کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آج کی ماں، بہن اور بیٹی اگر تربیت یافتہ ہو جائے تو پورا معاشرہ بدل سکتا ہے۔ حلقہ خواتین عہد کرتی ہے کہ وہ گھر گھر جا کر اسلامی تعلیم کردار سازی اور سیاسی شعور کی شمع روشن کرے گی۔ ہم ملک کو سود، فحاشی اور کرپشن سے پاک کر کے مدینہ جیسی ریاست کی بنیاد رکھنے کے لیے صف اول میں کھڑی ہیں۔

بقیہ 25

اور متفقہ طور پر اعلامیہ کے تحت آئندہ کا لائحہ عمل طے کریں گے۔ پشتونخوامیپ کے محبوب چیئرمین ملی مشر محمود خان اچکزئی کی دعوت پر پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی صدارت میں تین روزہ جرگہ منعقدہ 31,30 اگست اور یکم ستمبر 2026 ان تمام افراد کے شرکت کی اپیل کی گئی ہے جن تک دعوت نامے پہنچائے گئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جرگہ پشتون معاشرتی و قبائلی زندگی میں ایک اہم قدیم روایت ہے اور اس کے ذریعے لوگوں، قبیلوں کے مابین رنجشیں، اختلافات کو دور کرنا، باہمی مشاورت، اسلامی اور پشتنی اعلیٰ روایات دود و دستور کے تحت صلح، انصاف اور دانش مندی کے ذریعے اپنے قوم کے بہتر مستقبل کے لیے فیصلے طے کرنا ہیں۔ جس کے نتیجے میں امن، انصاف، ترقی اور خوشحالی ممکن ہو سکیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتونخوا کی عوامی پارٹی بنوں جرگہ منعقدہ 11 تا 14 مارچ 2022 کے فیصلوں کی روشنی میں جنوبی پشتونخوا کے تمام ڈویژنز اور مختلف اضلاع میں جرگے منعقد کر چکی ہیں اور جنوبی پشتونخوا کے عوام کو سہ روزہ جرگہ کا انعقاد کوئٹہ میں کرنے جا رہی ہے

بقیہ 26

دھرنا دینگے اور صوبے کے تمام اضلاع میں بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔ جھالاوان ہاؤس میں صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے ڈسٹرکٹ چیئرمین قلعہ عبداللہ حاجی دین محمد سگی کی قیادت میں بلدیاتی نمائندوں کے وفد نے ملاقات کی، وفد میں میئر میونسپل کارپوریشن پشین اکبر ترین، مختلف اضلاع کے ڈسٹرکٹ چیئرمینوں، میونسپل کمیٹیوں کے نمائندوں اور آل بلوچستان یونین کونسل چیئرمین ایسوسی ایشن کے عہدیداران سمیت دیگر بلدیاتی نمائندے شریک تھے جبکہ ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری بھی اس موقع پر موجود تھے بلدیاتی نمائندوں نے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کو آگاہ کیا کہ فنڈز کے اجراء میں تاخیر کے خلاف گزشتہ پانچ روز سے بلدیاتی اداروں میں احتجاجاً تالہ بندی جاری ہے، جس کے باعث بلدیاتی نظام اور ترقیاتی سرگرمیاں شدید متاثر ہو رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فنڈز کی عدم فراہمی سے بلوچستان میں ترقی کا سفر رک گیا ہے اور منتخب بلدیاتی نمائندے اپنے حلقوں میں عوامی مسائل حل کرنے سے قاصر ہیں وفد نے واضح کیا کہ اگر مالی سال 2026-27 کے فنڈز کا اجراء نہ ہوا تو احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائے گا، جس میں بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنا دینگے اور صوبے کے تمام اضلاع میں احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے اس موقع پر صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ وارڈز اور یونین کونسلز سے منتخب ہونے والے کونسلرز ہی حقیقی معنوں میں عوام کے نمائندے ہیں پیپلز پارٹی اور صوبائی حکومت کی ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ اختیارات نچلی سطح تک منتقل کیے جائیں اور عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں انہوں نے کہا کہ بلدیاتی نمائندوں کے مسائل اور فنڈز کے اجراء کے معاملے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کر کے ڈسٹرکٹ چیئرمینوں و یونین کونسل چیئرمینوں کے مطالبات ان کے سامنے رکھوں گا۔ امید ہے کہ حکومت کی جانب سے بروقت اقدامات کیے جائیں گے اور بلوچستان بھر کے منتخب بلدیاتی نمائندوں کو احتجاج کی نوبت نہیں آئے گی

بقیہ 27

سمندر سڑکوں پر امڈ آیا حد نگاہ دور دور تک سر ہی سر نظر آ رہے تھے جامع مسجد ابوبکر صدیق سے مرکزی جلوس نکالا گیا ٹریکٹر ریلی دیکھنے کیلئے دکانداران شاپس کی چوکھٹ پر کھڑے دیکھے گئے۔ حسن ہوٹل، باندیکہ، شاہدی، کاٹھوڑ، ڈام سوشیانی سمیت صبح سے مختلف علاقوں سے جلوس کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا گاڑیوں، موٹر سائیکلوں، رکشوں پر سوار عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وندر کی فضاء فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی آقا کی آمد مرحبا آمنہ کے لال کی آمد مرحبا جبکہ مختلف پوائنٹس پر مقامی علماء کرام کا خطاب تفصیلات کے مطابق دنیا کی طرح وندر میں بھی جامع مسجد ابوبکر صدیق اور دعوت اسلامی کے تحت جشن میلاد مصطفیٰ ﷺ انتہائی عقیدت و محبت اور مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں فیضان مدینہ میں 12 ویں شب کو عظیم الشان اجتماع میلاد کا انعقاد کیا گیا۔ جبکہ 12 ربیع الاول کو بعد نماز ظہر جلوس میلاد نکالا گیا جس میں جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ کے طلبائے کرام سمیت بڑی تعداد میں عاشقان رسول ﷺ نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق فیضان مدینہ میں 12 ویں شب منعقد ہونے والے اجتماع میلاد کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جس کے بعد عاشقان رسول ﷺ نے بارگاہ رسالت آب ﷺ میں نعتوں کے نذرانے پیش کیے۔ اجتماع سے مبلغ دعوت اسلامی نے میلاد مصطفیٰ ﷺ کے موضوع پر سنتوں بھرا بیان کرتے ہوئے حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ آپ ﷺ کی آمد مبارک کی برکتوں اور آپ ﷺ سے محبت و عقیدت کی اہمیت بیان کی۔ اجتماع کے دوران شرکاء نے انتہائی عقیدت و محبت کے ساتھ ذکر مصطفیٰ ﷺ کیا۔ رات کے اختتام پر صبح بہاراں کا استقبال کیا گیا جبکہ صلوٰۃ و سلام اور خصوصی دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ بعد ازاں 12 ربیع الاول کے مبارک دن بعد نماز ظہر فیضان مدینہ سے عظیم الشان جلوس میلاد نکالا گیا۔ جلوس میں جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ کے طلبائے کرام نے خصوصی شرکت کی۔ جبکہ وندر اور گردونواح کے عوام نے بھی بڑی تعداد میں عاشقان رسول ﷺ بھی شریک ہوئے۔ شرکائے جلوس نے ہاتھوں میں مدنی پرچم اٹھا رکھے تھے اور درود و سلام پڑھتے ہوئے سرکار دو عالم ﷺ سے اپنی محبت و عقیدت کا اظہار کیا۔ جلوس میلاد کے دوران مختلف مقامات پر مبلغین دعوت اسلامی نے میلاد مصطفیٰ ﷺ، سیرت طیبہ اور عشق رسول ﷺ کے موضوعات پر بیانات کیے۔ عاشقان رسول ﷺ نے انتہائی جوش و خروش کے ساتھ "سرکار کی آمد مرحبا، مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ" کے نعرے بلند کیے جس سے وندر کی فضا درود و سلام اور نعروں سے گونجتی رہی۔ جلوس کے شرکاء نے نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے میلاد مصطفیٰ ﷺ کی خوشیاں منائیں اور حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عقیدت کے پھول نچھاور کیے۔ جلوس اپنے مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا دوبارہ فیضان مدینہ پہنچا جہاں درود و سلام اور دعا کے ساتھ جلوس میلاد کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر عاشقان رسول ﷺ کا کہنا تھا کہ ربیع الاول کا مبارک مہینہ مسلمانوں کے لیے محبت رسول ﷺ اور سیرت مصطفیٰ ﷺ کو عام کرنے کا بہترین ذریعہ ہے

بقیہ 1

گزشتہ روز قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس میں وزیراعظم شہباز شریف نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی امن کیلئے کوششوں کو خراج تحسین پیش کیا جبکہ ترکیے اور سعودی عرب کے ساتھ تعلقات کو سراہا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے درمیان تاریخی مکہ دفاعی معاہدہ ہوا۔ ترکیے اور سعودی عرب نے ہر اچھے اور برے وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان پاکستان کے ساتھ آہنی دیوار کی طرح کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت سے جنگ میں پوری قوم متحد تھی۔ شہباز شریف نے فرقہ واریت کے خاتمے کے لیے نبی کریم ﷺ کے پیغام کو پھیلانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ منبر اور محراب سے محبت، رواداری اور بھائی چارے کا پیغام عام کیا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بارہ ربیع الاول کی یہ عظیم و شان کانفرنس ہماری قابل فخر قومی روایت ہے، اس مبارک اور بابرکت دن ملک کے ہر حصے سے ہر مسلک کے علما کرام، محققین ایک چھت تلے جمع ہوتے ہیں، یہ عظیم اجتماع اس بات کی یاد دہانی ہے کہ اللہ کے آخری رسول نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے سائے میں ہم ایک ملت ہیں، نبی کریم ﷺ کی بے مثال اور بابرکت ہستی ہم سب کی پہچان ہے، نبی کریم ﷺ ہماری عزت اور ہماری جان ہیں آپ کا امتی ہونا ہمارا ایمان ہے، نبی کریم ﷺ کی بعثت پوری انسانیت کے لیے اللہ کا احسان ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ یہ حسین اتفاق ہے کہ اس سال یہ مبارک دن اگست میں آیا ہے جب پاکستان معرض وجود میں آیا، 14 اگست 1947 پر رمضان المبارک کی رحمتوں کا سایہ تھا، یہ غیبی اشارہ ہے کہ پاکستان پر اللہ کے فضل و کرم اور نبی کریم ﷺ کی نگاہ رحمت ہے، ہمارے سامنے آج ایک سوال ہے کہ ہم کیسا پاکستان دیکھنا چاہتے ہیں، اس کا جواب سادہ ہے ہم جیسی نسل تیار کریں گے ہمارا مستقبل ویسا ہی ہوگا، ہماری خوش قسمتی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ کی صورت میں اخلاق کا کامل ترین نمونہ موجود ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے ایسا سراج منیر عطا فرمایا جس کی روشنی سے ہم بچوں کے دل دماغ منور کر سکتے ہیں، زندگی کا کونسا پہلو ہے جسے نبی کریم ﷺ نے اپنے اسوہ حسنہ سے روشن نہ کیا ہو، نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ کا ہر واقعہ ہمارے لیے ہدایت کا مکمل پیغام ہے، صلح حدیبیہ کا ذکر قرآن کریم میں بڑی تفصیل سے آیا ہے، اس میں آپ ﷺ ہمیں عقل و بصیرت کا پیکر دکھائی دیتے ہیں، نبی کریم ﷺ مشکل کو اپنی دانش سے آسانی میں بدل دیتے ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ میرے آقا صحابہ کرام کو پیغام دیتے ہیں کہ آج ہم نے حکمت اور دور اندیشی سے کام لیا تو آنے والے دنوں میں فتح مبین منتظر ہوگی، طائف کے اوباش جب آپ ﷺ کو نشانہ بناتے ہیں تو آپ صبر کا کامل ترین نمونہ بن جاتے ہیں، آپ ﷺ مخالفین کی ہدایت کیلئے دعا فرماتے ہیں اور یہی شان پیغمبری ہے، مدینہ منورہ تشریف لاتے ہیں تو مہاجر اور انصار میں بھائی چارہ قائم کر دیتے ہیں، اس میں درس تھا کہ معاشرے کے لوگ ایک دوسرے کے مددگار ہوں تو مشکل کو آسانی میں بدلا جا سکتا ہے، ہم دوسروں کیلئے آسانی پیدا کرتے ہیں تو اللہ ہماری مشکلوں کو آسان فرماتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ جب تنگی ہوتی تو آپ ﷺ صبر فرماتے اور جب اللہ مال سے نوازتا تو سورج ڈھلنے سے پہلے ضرورت مندوں میں تقسیم کر کے دامن جھاڑ دیتے، نبی کریم ﷺ نے اختلاف کے آداب سکھائے، مکالمہ سکھایا، نبی کریم ﷺ نے اہل کتاب کو فرمایا آؤ ان باتوں کی طرف جو ہمارے درمیان مشترک ہیں، فتح مکہ کے موقع پر جب آپ ﷺ عظیم الشان لشکر کے ہمراہ داخل ہوتے ہیں تو عاجزی کا پیکر بن جاتے ہیں، وہ لوگ جو آپ ﷺ کی جان کے دشمن تھے ان کے لیے معافی کا اعلان کر دیتے ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ ہم نے نئی نسل کو بتانا ہے کہ آپ ﷺ نے نبوت کی سب سے پہلے دلیل کے طور پر اپنا کردار پیش کیا، آپ ﷺ کی حیات مبارکہ کا سراپا حق اور زندگی امانت اور دیانت سے عبارت ہے، نبی کریم ﷺ کا کردار آپ کا پہلا معجزہ اور قرآن مجید دوسرا معجزہ تھا، ہم نے اس اسوہ حسنہ کی روشنی میں نئی نسل کی شخصیت کی تعمیر کرنی ہے، دو سال پہلے وزارت تعلیم کو ہدایت کی حضور اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ کی روشنی میں نئی نسل کی اخلاقی تربیت اور نظام تعلیم کی روح بنایا جائے، خواہش ہے کہ مدارس میں جو علما کی نئی نسل تیار ہو رہی ہے اخلاق اور کردار میں ممتاز ہوں، یہ علما پھر نماز کے ساتھ ساتھ اخلاق میں بھی امام ہوں، فرقہ واریت کا علاج آسان ہے ایک ہی ہستی ہماری پہچان اور شناخت ہو، ہماری محبت نبی کریم ﷺ کی محبت کے تابع ہو، ختم نبوت کا مطلب بھی وحدت امت ہے، قرآن مجید کا دو ٹوک اعلان ہے کہ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں۔

بقیہ 2

ذمے داریاں کامیابی سے مکمل کرنے پر مبارک باد دی اور پاک سعودی تعلقات کے مزید استحکام کے لیے ان کی نمایاں خدمات کو سراہا۔ اس موقع پر شہباز شریف نے خادم حرمین شریفین شاہ سلمان اور ولی عہد محمد بن سلمان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا۔ وزیراعظم نے خطے میں امن و استحکام کے فروغ کے لیے سعودی عرب کے اہم کردار کی بھی تعریف کی۔ سعودی سفیر نواف بن سعید نے کہا کہ سفارتی ذمے داریوں کے دوران ملنے والی گرمجوشی اور تعاون پر وزیراعظم اور حکومتِ پاکستان کا شکر گزار ہوں

بقیہ 3

ریٹائرڈ وفاقی سیکریٹری شاہد خان انکوائری کمیٹی کے سربراہ مقرر کیے گئے ہیں۔ میجر جنرل (ر) ڈاکٹر خورشید اتر کمیٹی کے رکن ہوں گے جبکہ ڈاکٹر بیرسٹر نبیل اعوان اور ڈی سی اسلام آباد بھی کمیٹی کے ارکان ہوں گے۔ انکوائری کمیٹی کے ٹرمز آف ریفرنس جاری کر دیے گئے۔ کمیٹی واقعے میں ملوث افراد کی غفلت اور ذمہ داری کا تعین کرے گی، کمیٹی آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے اصلاحات کی سفارشات تیار کرے گی، دو دن میں عبوری اور پانچ دن میں جامع رپورٹ وزیراعظم کو پیش کرے گی

بقیہ 4

ہے کہ پاکستان شام پر عائد تمام پابندیاں اٹھانے کے امریکی فیصلے کا خیر مقدم کرتا ہے۔ منگل کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ یہ مثبت فیصلہ نہ صرف شام کی معیشت کی بحالی اور ترقی میں مددے گا بلکہ علاقائی امن و استحکام میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان شام کی خودمختاری، اتحاد اور علاقائی سالمیت کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کرتا ہے اور دیرپا امن و خوشحالی کے لیے برادر ملک شام کے ساتھ دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دینے کے لیے تیار ہے۔

بقیہ 5

میں پاکستان ہاؤس میں پاکستانی نژاد برطانوی پارلیمنٹیرینز کے ایک بین الجماعتی گروپ سے ملاقات کی۔ بدھ کو دفتر خارجہ کے مطابق وفد میں لارڈ ضمیر چوہدری، لارڈ قربان حسین، بیرونس شائستہ شیہان اور لارڈ شفق محمد کے علاوہ اراکین پارلیمنٹ محمد یاسین، یاسمین قریشی، افضل خان، زبیر احمد اور عدنان حسین شامل تھے۔ نائب وزیراعظم نے پاکستان اور برطانیہ کے تعلقات کو مضبوط بنانے میں برطانوی پارلیمنٹیرینز کے اہم کردار اور تنازعہ جموں و کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے ان کی بھرپور حمایت کو سراہا۔ برطانوی ارکان پارلیمنٹ نے مشرقِ وسطیٰ میں پاکستان کی قیادت اور ثالثی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے تاریخی کردار کو عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے جس سے بیرونِ ملک مقیم تمام پاکستانیوں کا سر فخر سے بلند ہوا ہے۔ نائب وزیراعظم نے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی میں کمی اور قیام امن کے لیے پاکستان کے جاری سفارتی اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار امن اور خطے میں استحکام کے حصول کے لیے تمام فریقین کی جانب سے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی پاسداری نہایت اہم ہے۔ نائب وزیراعظم نے علاقائی امن و استحکام کے فروغ میں مکہ مکرمہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ معاہدہ مکمل طور پر دفاعی نوعیت کا ہے۔ آزاد جموں و کشمیر کی حالیہ صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے برطانوی پارلیمنٹیرینز نے حالیہ قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی کامیابی پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ کو مبارکباد دی۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر کے عوام نے ماضی میں اقتصادی ترقی اور تعمیر و ترقی کے حوالے سے مسلم لیگ (ن) کی کارکردگی کی بنیاد پر اس پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی حکومت آزاد جموں و کشمیر میں بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری اور نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کو ترجیح دے گی۔

بقیہ 6

ادارے کے مطابق ایک انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ انہیں نہیں لگتا کہ نئے ایرانی سپریم لیڈر ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تاہم اگر ایسا ہے بھی تو ایرانی حکام بہت اچھا ڈرامہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ ایرانی ہر معاملے پر حتمی منظوری لینے کیلئے سپریم لیڈر سے دوبارہ بات کرنے کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ ایران کے سپریم لیڈر جسم کے بائیں جانب بہت شدید زخمی ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ 28 فروری کو ایران پر امریکی حملوں کے پہلے دن مجتبیٰ خامنہ ای کے والد علی خامنہ ای شہید ہوئے تھے۔ اس واقعے کے بعد سے مجتبیٰ خامنہ ای کو عوامی سطح پر نہیں دیکھا گیا۔

بقیہ 7

امریکی فوج کے مطابق 5 کمپنیوں سے مجموعی طور پر 2 ارب 20 کروڑ ڈالر تک کے معاہدے کیے گئے ہیں، جن کے تحت فوجی اڈوں پر چھوٹے ایٹمی ری ایکٹرز تیار اور چلائے جائیں گے۔ مائیکرو ری ایکٹرز کہلانے والے یہ چھوٹے ایٹمی پلانٹس فیکٹری میں تیار کیے جا سکتے ہیں، آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیے جا سکتے ہیں اور ہر ری ایکٹر 20 میگا واٹ تک بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ امریکی فوج کا کہنا تھا کہ جنس پروگرام کے تحت تیار کیے جانے والے یہ ری ایکٹرز مستقبل میں الاسکا اور دور دراز جزائر سمیت ایسے فوجی اڈوں کو بجلی فراہم کر سکیں گے جہاں توانائی کی ترسیل مشکل اور مہنگی ہے۔ پروگرام کے تحت پہلا ری ایکٹر ستمبر 2028 تک نصب کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ پروگرام کے لیے منتخب کی جانے والی کمپنیوں اور فوجی اڈوں میں نارتھ کیرولائنا کے فورٹ بریگ میں اینٹیرز نیوکلیئر کیلیفی کے فورٹ کیمبل میں بی ڈبلیو ایکس ٹی ایڈوانسڈ ٹیکنالوجیز، ٹیکساس کے فورٹ ہڈ میں جنرل اٹامکس الیکٹرو میگنیٹک سسٹمز، جارجیا کے فورٹ بیننگ میں ریڈیئنٹ انڈسٹریز اور نیویارک کے فورٹ ڈرم میں ویسٹنگ ہاؤس گورنمنٹ سروسز شامل ہیں۔ امریکی فوج نے ہر کمپنی کو دی جانے والی رقم کی تفصیلات جاری نہیں کیں، تاہم ریڈیئنٹ انڈسٹریز کے مطابق اسے پروگرام کے تحت اپنے کلیڈوس ری ایکٹرز کے 15 یونٹس تیار اور نصب کرنے کے لیے 75 کروڑ ڈالر تک ملیں گے۔ امریکی فوجی حکام کے مطابق ان ری ایکٹرز کو تجارتی ایٹمی پلانٹس پر لاگو تمام ماحولیاتی اور حفاظتی ضوابط پر پورا اترنا ہوگا، تاہم ان کی نگرانی امریکی نیوکلیئر ریگولیٹری کمیشن کے بجائے امریکی فوج کرے گی۔ امریکی فوج کے حکام کا کہنا تھا کہ پروگرام کا مقصد مستقبل میں ایک ایسا تجارتی ماڈل تیار کرنا ہے جسے فوج کے علاوہ دیگر شعبوں میں بھی استعمال کیا جا سکے۔

بقیہ 8

کہ سیکیورٹی فورسز نے بنوں میں فتنہ الخوارج کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 2 دہشت گرد جہنم واصل کیے گئے، اسلحہ و گولہ بارود برآمد کر لیا گیا۔ سیکیورٹی فورسز نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے بارودی مواد سے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کر دیا۔ جنوبی وزیرستان کے علاقے لدھا میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاع پر آپریشن کیا جس میں 5 خوارج جہنم واصل ہوئے، سیکیورٹی فورسز نے پہلے فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کی نقل و حرکت کا بروقت سراغ لگایا اور گھیرے میں لے کر موثر کارروائی کی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان کے ضلع خضدار سراسول میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائی میں 4 دہشت گرد جہنم واصل ہوئے، دہشت گردوں کو کوادر کاپٹر کی مدد سے مؤثر انداز میں نشانہ بنایا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ کارروائیوں میں اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ رہے اور مقامی آبادی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔

بقیہ 9

کے لیے تیار نہیں، جس کا سب سے بڑا نقصان بلوچ عوام کو ہوگا۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر موجودہ صورتحال مزید شدت اختیار کرتی ہے تو بلوچ عوام پناہ گزین بننے پر مجبور ہو سکتے ہیں۔ وہ نیشنل پارٹی کے مرکزی و ضلعی رہنماؤں کے ہمراہ تربت پریس کلب کے نو تزئین و مرمت شدہ آڈیٹوریم اور زیر تعمیر نئی عمارت کے دورے کے موقع پر آڈیٹوریم میں گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر تربت پریس کلب کے صدر حافظ صلاح الدین سلفی نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو آڈیٹوریم، پریس کلب کی زیر تعمیر عمارت اور دیگر امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے حالات اس قدر خراب ہو چکے ہیں کہ ایسا کوئی دن نہیں گزرتا جب نوجوانوں کی لاشیں نہ گریں یا لوگ لاپتہ نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اب صورتحال میں بھتہ خوری بھی شامل ہو گئی ہے اور مجموعی طور پر بلوچستان میں جنگی کیفیت پیدا ہو چکی ہے، جس میں عام شہری شدید بے یقینی اور خوف کا شکار ہیں۔ انہوں نے اسلام آباد میں ہونے والے حالیہ سیمینار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں ہونے والی گفتگو سے بھی یہ اندازہ ہو گیا ہے کہ بلوچستان کے حالات ٹھیک نہیں ہیں، کیونکہ دونوں فریق ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے تیار نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مذاکرات اور سیاسی مکالمہ ہی مسائل کے حل کا راستہ ہے، تاہم موجودہ حالات میں جنگی حکمت عملی اختیار کرنے سے صورتحال مزید پیچیدہ اور سنگین ہوتی جا رہی ہے۔ سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں جب ضلع کیچ یا تربت کے دور دراز علاقوں میں حالات خراب ہوتے تھے تو لوگ محفوظ سمجھ کر تربت شہر کا رخ کرتے تھے، لیکن اب خود تربت شہر کے حالات بھی خراب ہو رہے ہیں، ایسے میں لوگ کہاں جائیں گے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر حالات مزید بگڑے اور جنگی صورتحال میں شدت آئی تو لوگوں کے لیے رہنے کی جگہ تک مشکل ہو جائے گی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ دونوں فریقین کے بیانات اور موجودہ جنگی حکمت عملی کو دیکھ کر یہ خوف پیدا ہو رہا ہے کہ کہیں بلوچ عوام اپنے ہی علاقوں سے نقل مکانی کر کے پناہ گزین بننے پر مجبور نہ ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ چوری، ڈکیتی، اغوا برائے تاوان اور دیگر جرائم پہلے ہی عام ہو رہے ہیں اور اگر صورتحال کو قابو نہ کیا گیا تو یہ مزید خطرناک نہج تک پہنچ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے اپنے قیام کے آغاز ہی سے اداروں کے قیام اور انہیں مضبوط بنانے پر توجہ دی ہے۔ تعلیم، صحت، آزادیٔ اظہار، زبان و ثقافت سمیت مختلف شعبوں میں اداروں کا قیام قوموں کی تشکیل اور استحکام کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک مضبوط ادارے قائم نہیں ہوتے، قومیں نہ تو منظم طور پر تشکیل پاتی ہیں اور نہ ہی انہیں دیرپا استحکام حاصل ہوتا ہے۔ تربت پریس کلب کے حوالے سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ تربت پریس کلب کو مزید وسعت اور سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ پریس کلب کے اطراف موجود فٹبال کلب اور دیگر دفاتر کو متبادل جگہ منتقل کر کے پورے علاقے کو پریس کلب کے لیے مختص کیا جانا چاہیے تاکہ صحافیوں کو بہتر ماحول اور ضروری سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اگر آئندہ بھی ہماری حکومت قائم رہی تو وہ آئندہ بجٹ میں تربت پریس کلب کی مزید سہولیات اور ترقیاتی کاموں کی تکمیل کیلئے ایک کروڑ روپے فراہم کرنے کی کوشش کریں گے

بقیہ 10

کے لیے جامع حکمت عملی اور پائیدار کاروباری ماڈل مرتب کیا جائے، جبکہ غیر شمار شدہ گیس (یو ایف جی) میں کمی، گیس چوری کی روک تھام، ریونیو ریکوری میں بہتری اور آپریشنل کارکردگی کو ترجیح دی جائے۔ وفاقی وزیر نے کراچی میں ایس ایس جی سی ایل کے چیئرمین، بورڈ آف ڈائریکٹرز، منیجنگ ڈائریکٹر اور سینئر انتظامیہ کے اجلاس کی صدارت کی، جس میں کمپنی کی کارکردگی، کامیابیوں، آپریشنل چیلنجز اور مستقبل کی اصلاحاتی ترجیحات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایس ایس جی سی ایل کے منیجنگ ڈائریکٹر نے کمپنی کی پیش رفت اور درپیش مسائل کے حوالے سے وفاقی وزیر کو بریفنگ دی۔ انتظامیہ نے بتایا کہ کمپنی کے گیس ترسیلی نظام میں نمایاں بہتری آئی ہے اور حجم کے لحاظ سے غیر شمار شدہ گیس (یو ایف جی) میں تقریباً 57 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ گیس الیکٹرک، صنعتی صارفین اور فرٹیلائزر پلانٹس کے لیے گیس کی لوڈشیڈنگ نہیں کی جا رہی جبکہ گھریلو صارفین کو روزانہ تین مرتبہ گیس فراہم کی جا رہی ہے۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران گیس کی قیمتوں میں اضافہ نہیں کیا گیا جبکہ گیس کے گردشی قرضے میں اضافے کو تقریباً روک دیا گیا ہے، جو گیس سیکٹر کے استحکام کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ وفاقی وزیر نے گیس سبسڈی کے موجودہ سلیب نظام پر نظرثانی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تمام صارفین کے لیے منصفانہ اور یکساں گیس قیمت کی جانب پیش رفت کی جائے، تاہم کم آمدنی والے طبقات کو بدستور سماجی تحفظ کے پروگراموں کے ذریعے تحفظ فراہم کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس اقدام سے معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے ساتھ صارفین کی متبادل ایندھن کی جانب منتقلی میں بھی کمی لائی جا سکے گی۔ انہوں نے ایس ایس جی سی ایل بورڈ کو ہدایت کی کہ کمپنی کو خود کفیل بنانے کے لیے کاروباری اصلاحات کا جامع منصوبہ تیار کیا جائے، جس میں انسانی وسائل کی استعداد بڑھانے، نقصانات اور گیس چوری میں کمی، ریونیو ریکوری بہتر بنانے اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ سیکریٹری پٹرولیم نے اجلاس کو بتایا کہ اسٹیٹ اونڈ انٹرپرائز ایکٹ کی روح کے مطابق بورڈ آزادانہ طور پر کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ اپنے مینڈیٹ کے تحت ایس ایس جی سی ایل کی بہتری، کارکردگی اور طویل مدتی پائیداری کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حکومت عالمی بینک کے تعاون سے گیس سیکٹر میں جامع اصلاحات پر کام کر رہی ہے، جن کا مقصد ساختی مسائل کا خاتمہ اور زیادہ مؤثر، پائیدار اور مالی طور پر مستحکم گیس سیکٹر کا قیام ہے۔ اجلاس میں بلوچستان میں گیس کی فراہمی سے متعلق مسائل کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ایس ایس جی سی ایل بورڈ نے ڈپٹی وزیراعظم کی سربراہی میں بلوچستان کے گیس مسائل کے جائزے کے لیے قائم سیاسی کمیٹی کے قیام کا خیر مقدم کیا اور اسے صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کی جانب مثبت پیش رفت قرار دیا۔ علی پرویز ملک نے بلوچستان میں گیس کی فراہمی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ تکنیکی مسائل، بنیادی ڈھانچے کی رکاوٹوں اور گیس چوری سے مؤثر انداز میں نمٹا جائے

بقیہ 11

والوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اپنے بیان میں اسحاق ڈار نے کہا کہ پمز ہسپتال واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہوں، دردناک واقعے میں 14 نومولود جاں بحق ہوئے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اس مشکل گھڑی میں سوگوار خاندانوں کو صبر، حوصلہ اور استقامت عطا فرمائے، ہمارے بچوں کی حفاظت ہر صورت اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ خیال رہے کہ پمز ہسپتال کے گائنی وارڈ میں جھلس کر جاں بحق 14 نومولود کے والدین غم سے نڈھال ہیں، والدین نے بچوں کی شناخت کے لیے ڈی این اے ٹیسٹ کرنے اور ہسپتال انتظامیہ کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کر دیا۔ پمز ہسپتال میں آگ لگنے سے 14 نوزائیدہ بچوں کے جاں بحق ہونے کے بعد وزیراعظم شہباز شریف نے وفاقی سیکرٹری صحت اسلم غوری کو معطل کر دیا جبکہ سیکرٹری ہاؤسنگ محمد محمود کو سیکرٹری صحت کا اضافی چارج دے دیا۔

بقیہ 12

صبح 11 بجے دوبارہ ہوگا۔ اجلاس سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی زیر صدارت ہوگا۔ جس میں معمول کا ایجنڈا نمٹایا جائے گا۔ اس سے قبل منگل کو اجلاس میں میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبت سے قرارداد منظور کی گئی تھی۔ جس کے بعد بدھ کو 12 ربیع الاول کی تعطیل اور جمعرات کو اجلاس نہیں رکھا گیا تھا۔ اب اجلاس جمعہ کی صبح 11 بجے ہوگا۔

بقیہ 13

کرغزستان میں ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہان مملکت کی کونسل کے اجلاس کے بعد ایک سال کی مدت کیلئے ایس سی او کی صدارت سنبھالے گا۔ ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی نے جمعرات کو یہاں پریس بریفنگ میں کہا کہ اس سلسلے میں وزیراعظم محمد شہباز شریف بشکیک کا دورہ کریں گے، جہاں وہ ایس سی او کے سربراہان مملکت کی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے علاوہ کرغزستان کی قیادت کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں بھی کریں گے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان کی ایس سی او صدارت کی اہم ترین خصوصیت 2027 میں اسلام آباد میں پاکستان کی میزبانی میں منعقد ہونے والا ایس سی او سربراہان مملکت کی کونسل کا اجلاس ہوگا۔ ترجمان نے کہا کہ وزیراعظم کے دورہ کرغزستان کی حتمی تاریخوں اور پروگرام سمیت مزید تفصیلات آنے والے دنوں میں جاری کی جائیں گی۔

بقیہ 14

کردار ادا کرتا رہا ہے اور تنازع کے پرامن حل اور خطے میں پائیدار امن کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھے گا، وزیراعظم آئندہ بشکیک میں ہونے والی ایس سی او کانفرنس میں شرکت کریں گے، پاکستان کی چیئرمین شپ کا اہم سنگ میل 2027 میں اسلام آباد میں ایس سی او سربراہ اجلاس کا انعقاد ہوگا، مکہ دفاعی معاہدہ خطے میں امن کے تحفظ اور علاقائی استحکام کے فروغ کا دفاعی فریم ورک ہے، پاکستان افغانستان کے ساتھ ریاستی سطح پر مذاکرات کیلئے تیار ہے، افغانستان کو یقینی بنانا ہوگا کہ اس کی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہو۔ ہفتہ وار بریفنگ میں انہوں نے کہا کہ پاکستان 2027 میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سربراہی اجلاس کی میزبانی کریگا جبکہ پاکستان نے ایک سال کے لیے ایس سی او کی چیئرمین شپ سنبھال لی ہے۔ ترجمان کے مطابق وزیراعظم آئندہ بشکیک میں ہونے والی ایس سی او کانفرنس میں شرکت کریں گے اور کانفرنس کے موقع پر مختلف ممالک کے رہنماؤں سے دوطرفہ ملاقاتیں بھی کریں گے، وزیراعظم کے دورہ بشکیک کی حتمی تاریخوں اور پروگرام سے آئندہ دنوں میں آگاہ کیا جائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان ایس سی او سربراہی اجلاس کی صدارت سنبھالنے کیلئے تیار ہے جبکہ پاکستان کی چیئرمین شپ کا اہم سنگ میل 2027 میں اسلام آباد میں ایس سی او سربراہ اجلاس کا انعقاد ہوگا۔ طاہر حسین اندرابی نے بتایا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے 24 اگست کو ایران کا دورہ کیا جس کے دوران ایرانی حکام سے خطے میں کشیدگی کے خاتمے اور مذاکرات کے ذریعے حل تلاش کرنے پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ترجمان نے واضح کیا کہ آرمی چیف کا دورہ ایران صدر ڈونلڈ ٹرمپ یا امریکا کے نمائندے کی حیثیت سے نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کا دورہ ایران پاکستان کی جاری سفارتی کوششوں کے تناظر میں تھا جبکہ پاکستان خطے میں کشیدگی کے خاتمے اور مشرقِ وسطیٰ کے بحران کے حل کے لیے برادر ممالک سے مسلسل رابطوں میں ہے۔ طاہر حسین اندرابی کے مطابق پاکستان امریکا اور ایران کے درمیان اختلافات کم کرنے کے لیے مخلصانہ اور تعمیری کردار ادا کرتا رہا ہے اور تنازع کے پرامن حل اور خطے میں پائیدار امن کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی کوششیں خطے میں امن و استحکام اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کی راہ ہموار کرنے کے لیے ہیں، ایرانی قیادت نے پاکستان کے کردار کو سراہا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے بتایا کہ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے علاقائی صورتحال پر اپنے ہم منصبوں سے رابطے جاری رکھے۔ طاہر حسین اندرابی کے مطابق اسحاق ڈار نے 14 اگست کو مصری وزیر خارجہ، 19 اگست کو اردن کے وزیر خارجہ، 20 اگست کو برازیل کے وزیر خارجہ اور 23 اگست کو ازبک وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک رابطے کیے۔ انہوں نے کہا کہ اسحاق ڈار نے ترک وزیر خارجہ سے بھی 17، 19 اور 25 اگست کو متعدد مرتبہ رابطہ کیا، جبکہ کویتی وزیر خارجہ سے بھی ٹیلیفونک گفتگو ہوئی۔ اسحاق ڈار نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس سے بھی ٹیلیفونک رابطہ کیا، پاکستان کثیر الجہتی نظام اور اقوام متحدہ کے مؤثر کردار کی حمایت جاری رکھے گا۔ طاہر حسین اندرابی کے مطابق اسحاق ڈار اور ازبک وزیر خارجہ نے آئندہ ایس سی او سربراہ اجلاس کے موقع پر ملاقات پر اتفاق کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے بتایا کہ شام کے وزیر خارجہ اسعد حسن نے 19 سے 20 اگست تک پاکستان کا دورہ کیا، جونئی شامی حکومت کے قیام کے بعد کسی شامی وزیر خارجہ کا پہلا دورہ پاکستان تھا

بقیہ 15

، دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ سڑک کی کلیئرنس کے دوران مسلح افراد کے اسنائپرز نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں پر فائرنگ کی، فائرنگ کے نتیجے میں رینجرز کے سپاہی شاہ نواز سینے پر گولی لگنے سے شہید ہو گئے جبکہ لانس نائیک بلال کاندھے پر گولی لگنے سے شدید زخمی ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق شہید رینجرز اہلکار سپاہی شاہ نواز کا تعلق خیرپور، سندھ سے تھا۔ علاقے میں آمد و رفت میں شدید مشکلات اور غذائی قلت کے باعث مقامی آبادی کے مطالبے پر بند راستے کھولنے کے لیے کلیئرنس آپریشن کیا جا رہا تھا۔ ماہرین کے مطابق سیکیورٹی اہلکاروں کے خلاف جدید اسلحے اور بارودی مواد کا استعمال با قاعدہ منصوبہ بندی کے تحت کی جانے والی دہشت گردی کے مترادف ہے، سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اس بات کی غمازی ہیں کہ ریاست کا ہر حال میں قیام امن اور تحفظ ناگزیر ہے، جبکہ ریاستی اداروں پر حملوں میں ملوث مسلح عناصر کے خلاف فوری، سخت اور بلا امتیاز قانونی کارروائی وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ 16

مسافروں کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے عمل کو تیز کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات میں معطل ٹرین سروسز کی بحالی، برانچ ریلوے روٹس کی اپ گریڈیشن، ریلوے پھاٹکوں کی حفاظت، زیر التوا ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور ریلوے اراضی کو تجاوزات سے محفوظ بنانے سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ سندھ نے وفاقی وزیر پر زور دیا کہ موئن جو دڑو ایکسپریس کو فوری طور پر بحال کیا جائے، کیونکہ ٹرین سروس کی معطلی سے علاقے کے عوام کو مشکلات کا سامنا ہے۔ وفاقی وزیر حنیف عباسی نے یقین دہانی کرائی کہ موئن جو دڑو ایکسپریس ستمبر تک بحال کر دی جائے گی۔ ملاقات میں سندھ بھر کے 100 بغیر عملے والے ریلوے پھاٹکوں کو اپ گریڈ کر کے عملے والے پھاٹکوں میں تبدیل کرنے کے منصوبے کا بھی جائزہ لیا گیا۔ منصوبے پر 5 ارب 91 کروڑ 30 لاکھ روپے لاگت کا تخمینہ ہے اور اسے مالی سال 2026-27 اور 2027-28 کے دوران مکمل کرنے کا منصوبہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریلوے پھاٹکوں پر حادثات کے خطرات کم کرنے اور مسافروں، پیدل چلنے والوں اور گاڑی سواروں کے تحفظ کے لیے حفاظتی اقدامات میں تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ ریلوے پھاٹک استعمال کرنے والے شہریوں کا تحفظ مشترکہ ذمہ داری ہے، سندھ حکومت محفوظ ریلوے پھاٹکوں کے قیام کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ وفاقی وزیر نے بھی منصوبے پر عمل درآمد میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات میں سندھ حکومت کے ریلوے انفراسٹرکچر سے متعلق مختلف ترقیاتی منصوبوں کا بھی جائزہ لیا گیا، جو عدم اعتراض سرٹیفکیٹس، دیگر منظوریوں یا ریلوے شٹ ڈاؤن شیڈولز کے منتظر ہیں۔ ان منصوبوں میں حیدرآباد، میرپور خاص روڈ پر 9.66 کلومیٹر طویل ٹنڈو جام بائی پاس، دوادو اور ہیڈ پل، ٹنڈو الہیار نارورن بائی پاس پر پلوں کی تعمیر، 31.40 کلومیٹر طویل ٹنڈو الہیار، ٹنڈو آدم روڈ کو دو رویہ کرنا، لاڑکانہ میں دو ریلوے انڈر پاسز کو چوڑا کرنا اور سکھر کے گڈانی پھاٹک پر اوور ہیڈ پری اسٹریسڈ پل کی تعمیر شامل ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریلوے سے متعلق منظوریوں میں تاخیر سے اہم عوامی ترقیاتی منصوبوں کی رفتار متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے وفاقی وزیر سے زیر التوا عدم اعتراض سرٹیفکیٹس کے اجرا کا عمل تیز کرنے کی درخواست کی۔ حنیف عباسی نے یقین دلایا کہ وزارت ریلوے کے پاس زیر التوا تمام عدم اعتراض سرٹیفکیٹس جلد جاری کیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے پنجاب طرز کا ماڈل اختیار کرنے پر زور دیا، چھوٹے شہروں کو بڑے مراکز سے جوڑنے کی کوشش کو کمالاقات میں ڈیزل ملٹی پل یونٹس کے ذریعے سندھ کے برانچ ریلوے روٹس کو اپ گریڈ کرنے اور ریلوے انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری بڑھانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ مراد علی شاہ نے ریلوے رابطوں اور مسافر خدمات کو بہتر بنانے کے لیے پنجاب حکومت کے اقدامات سے ملتا جلتا ماڈل اختیار کرنے کی تجویز دی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے مختلف علاقوں کو عوام کو قابل اعتماد، سستی اور موثر پبلک ٹرانسپورٹ کی ضرورت ہے۔ ڈیزل ملٹی پل یونٹس کے ذریعے برانچ روٹس کو اپ گریڈ کرنا موثر حل ثابت ہو سکتا ہے اور اس سے چھوٹے شہروں کو بڑے شہری مراکز سے منسلک کیا جا سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سندھ حکومت قابل عمل روٹس کی نشاندہی اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے وفاقی حکومت اور پاکستان ریلوے کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہے۔ وفاقی وزیر نے یقین دلایا کہ پاکستان ریلوے مجوزہ برانچ روٹس کا جائزہ لے کر بہتر خدمات متعارف کرانے کے امکانات پر سندھ حکومت کے ساتھ تعاون کرے گا۔ ملاقات میں روہڑی ریلوے اسٹیشن کی اپ گریڈیشن پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ بڑے ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے اور روہڑی ملک کے مختلف حصوں کو ملانے والا اہم ریلوے جنکشن ہونے کے باعث خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے یقین دلایا کہ روہڑی ریلوے اسٹیشن کی جاری اپ گریڈیشن دسمبر تک مکمل کر دی جائے گی اور کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کو یقینی بنایا جائے گا

بقیہ 17

وکیل کامران مرتضیٰ نے موقف اختیار کیا کہ رولز کے مطابق 3 رکنی بینچ الیکشن ٹریبونل کے خلاف اپیلیں سن سکتا ہے، تاہم سپریم کورٹ کے نئے رولز میں الیکشن ٹریبونل کا ذکر موجود نہیں۔ جسٹس نعیم اختر افغان نے ریمارکس دیے کہ 4 پولنگ اسٹیشنز پر پولنگ ہوئی، مسلہ غیر حقیقی ٹرن آؤٹ کا ہے، غیر حقیقی ٹرن آؤٹ پر سپریم کورٹ پہلے بھی فیصلہ کر چکی ہے، موجودہ کیس میں بھی ٹرن آؤٹ 80 فیصد سے زیادہ ہونے کا معاملہ ہے۔ عدالت نے کیس کی مزید سماعت ستمبر کے دوسرے ہفتے تک ملتوی کر دی۔ واضح رہے کہ پی بی 9 کوہلو سے ن لیگ کے نواب چنگیز مری کامیاب ہوئے تھے جبکہ پیپلز پارٹی کے نصیب اللہ نے چنگیز مری کی کامیابی کو چیلنج کر رکھا ہے۔

بقیہ 18

سراہا، ہم ہمیشہ زور دیتے ہیں کہ سیاستدانوں کو ایک ساتھ بیٹھنا چاہیے۔ میثاق جمہوریت ہوا تو پھر تیسرے صاحب آ گئے وہ آج تک سنبھالے نہیں جا رہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے متعلق سپریم کورٹ کا فیصلہ سیاسی بنیاد پر نہیں تھا، بانی پی ٹی آئی کو شفاء ہسپتال ہی لایا جا رہا تھا، انجینئرز نے کہا شفاء ہسپتال لائے تو امن و امان کی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ کہا گیا کہ ڈاکٹرز بانی پی ٹی آئی کا چیک اپ پمز میں کر لیں۔ حکومت نے فیصلہ پر جو موقف اختیار کیا وہ بالکل درست ہے، قانون میں ہے کہ کسی بھی قیدی کا سرکاری ہسپتال سے باہر علاج نہیں ہو سکتا، وزیراعظم توہین عدالت کے معاملے میں پارٹی نہیں، درخواست میں محسن نقوی کا نام نہیں، سیکرٹری داخلہ کا نام ہے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ ڈی جی آئی ایس پی آر نے 9 مئی سے متعلق کہا تھا ایسا ادارے پر حملہ تھا، ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا تھا 9 مئی حملے کو معاف اور بھلایا نہیں جائے گا، کسی کو اب تک معاف کیا گیا ہے نہ معاف کیا جائے گا، 9 مئی کو فوج میں بغاوت کی کوشش کی گئی، یہ بہت بڑا جرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پمز ہسپتال واقعہ افسوسناک اور والدین کیلئے صدمہ ہے، پمز واقعے کی انکوائری ہونی چاہیے، ملوث افراد کو سزا ملنی چاہیے، وزیراعظم نے واقعے پر اعلیٰ سطحی اجلاس بلایا، تمام چیزوں کا جائزہ لیا، پمز واقعے میں جو بھی ذمہ دار ہے اس کو مثال بنانا چاہیے، وزیراعظم کا کام نہیں ہے کہ وہ ہسپتال میں جا کر چیک کریں کس چیز کی ضرورت ہے۔

بقیہ 19

سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ تمام بچوں کی میتیں لواحقین کے حوالے کر دی گئی ہیں، واقعہ کی تحقیقات کیلئے وزیراعظم نے انکوائری ٹیم تشکیل دی ہے۔ طلال چوہدری نے کہا کہ ابتدائی رپورٹ وزیراعظم اور وزیر داخلہ کو بھیج دی گئی ہے، ریسکیو ٹیم اطلاع ملنے کے 6 منٹ کے اندر ہسپتال پہنچی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کے فوری بعد تمام انتظامی افسران یہاں موجود تھے، کس کی کوتاہی ہوئی تو انکوائری میں سامنے آ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سی سی ٹی وی سمیت تمام شواہد محفوظ کر لیے گئے ہیں، واقعے کے وقت کتنے ڈاکٹرز اور عملہ موجود تھا انکوائری میں سامنے آ جائے گا۔

بقیہ 20

اور دیگر متاثرہ علاقوں میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث جانی نقصان اور بڑے پیمانے پر ہونے والی تباہی پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بدھ کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان میں وزیراعظم نے کہا کہ نیپال کے ضلع رسووا اور دیگر متاثرہ علاقوں میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث قیمتی جانوں کے ضیاع اور بڑے پیمانے پر ہونے والی تباہی پر انہیں گہرا دکھ اور افسوس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی دلی ہمدردیاں ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ اور متاثرہ افراد کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس مشکل وقت میں نیپال کی حکومت اور عوام کیساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے، ہم متاثرہ علاقوں میں تمام افراد کی سلامتی اور خیریت کے لیے دعا گو ہیں۔

بقیہ 21

منایا گیا۔ جلوس اور ریلیاں نکالی گئیں۔ اس موقع پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ جشن میلاد النبی ﷺ کے موقع پر ملک بھر کے چھوٹے بڑے شہروں کو انتہائی خوبصورتی سے سجایا گیا اور جگہ جگہ لنگر اور نیاز کا اہتمام کیا گیا۔ ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، رحیم یار خان، بہاولپور، سرگودھا، لودھراں، جھنگ، وہاڑی، شیخوپورہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ سمیت پنجاب بھر میں جشن عید میلاد النبی ﷺ کی مناسبت سے ریلیاں نکالی گئیں۔ جن میں عاشقان رسول ﷺ نے شرکت کر کے اپنی عقیدت و محبت کا اظہار کیا۔ سندھ میں بھی جشن میلاد النبی ﷺ مذہبی جوش و خروش اور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ حیدرآباد، سکھر، نواب شاہ، لاڑکانہ، خیرپور، ٹھٹھہ، سانگھڑ، ٹنڈو الہ یار، بدین اور ٹنڈو محمد خان سمیت مختلف شہروں میں ریلیوں، محافل میلاد اور دیگر مذہبی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ بلوچستان، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان، آزاد کشمیر میں سماجی و مذہبی تنظیموں کی جانب سے ریلیوں اور محافل میلاد کا اہتمام کیا گیا۔ مظفر آباد میں شہریوں نے تھیلیسیمیا کے مرض میں مبتلا بچوں کے لیے خون کے عطیات بھی دیے۔

بقیہ 22

منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے عزم کا اعادہ بھی کیا گیا اجلاس میں صوبائی و وفاقی اداروں اور سیکیورٹی فورسز کی مشترکہ کوششوں کو مزید موثر بنانے، باہمی رابطہ اور تعاون کو بہتر بنانے سمیت صوبے کے وسیع تر مفاد میں مزید اقدامات پر غور کیا گیا اجلاس کے دوران صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت صوبے کے اہم علاقوں میں مرحلہ وار سیف سٹی پروجیکٹ فعال کرنے کا اصولی فیصلہ بھی کیا گیا۔ شرکاء نے اس منصوبے کو شہریوں کے تحفظ، نگرانی کے نظام میں بہتری اور جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا۔ 28 ویں دفاعی و جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ اجلاس باقاعدگی سے منعقد ہو رہا ہے، جس کے نتیجے میں صوبے میں امن و استحکام کے حوالے سے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہر تین ہفتوں بعد منعقد ہونے والے دفاعی و جائزہ اجلاس کا بنیادی مقصد سابقہ اجلاسوں میں کیے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کا جائزہ لینا، درپیش مسائل کی نشاندہی کرنا اور ان کے حل کے لیے مربوط حکمت عملی اختیار کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باقاعدگی سے ہونے والے اجلاسوں سے اداروں کے درمیان رابطہ بہتر ہوا ہے اور امن و استحکام کے لیے کیے جانے والے اقدامات میں تسلسل پیدا ہوا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور عوامی خوشحالی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ حکومت صوبے میں امن و استحکام کے ساتھ ساتھ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے روشن اور درخشاں مستقبل کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی اور عوامی مفاد کے منصوبوں پر عملدرآمد میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کرنا ہوگا اجلاس میں وفاقی و صوبائی اداروں، مختلف محکموں اور سیکیورٹی فورسز کے نمائندگان نے شرکت کی۔ شرکاء نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، جاری اقدامات اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اجلاس کے دوران رواں ماہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ کارکردگی اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ شرکاء نے دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے عزم اور مؤثر کارروائیوں کو سراہتے ہوئے امن کے قیام کے لیے جاری کوششوں کو مزید مربوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان کے امن، ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی و صوبائی اداروں اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان مؤثر رابطہ اور باہمی تعاون کا سلسلہ مزید مضبوط بنایا جائے گا اجلاس کے شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و استحکام کے فروغ، ترقیاتی عمل میں تیزی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ 23

والا نیولائزر پھٹا۔ نیولائزر پھٹنے سے آکسیجن نے آگ پکڑ لی۔ رپورٹ کے مطابق آگ سے دھواں پیدا ہوا اور وہ پائپ کے ذریعہ بچوں کے سانس میں گیا، بچوں کی موت آکسیجن بند ہونے اور جھلسنے سے ہوئی، آگ پہلے کم تھی پھر تیزی سے پھیلی۔ خیال رہے کہ پمز ہسپتال کے گائنی وارڈ میں آگ لگنے سے 14 نومولود بچوں کی جان چلی گئی، ریسکیو اور ہسپتال انتظامیہ کے مطابق آگ ایئر کنڈیشنر کمپریسر پھٹنے کے باعث لگی، آکسیجن سلنڈرز کی موجودگی کے باعث آگ تیزی سے پھیلی، ایک نومولود کو بچا لیا گیا۔ والدین اور عینی شاہدین نے نرسری میں عملے کی غیر موجودگی اور دروازے بند ہونے کا الزام عائد کرتے ہوئے ریسکیو اداروں کی دیر سے پہنچنے کی شکایت کی۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر پمز نے عملے کی غیر موجودگی کے الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ آئی سی یو میں 2 ڈاکٹرز، 4 نرسز اور دیگر عملہ موجود تھا، اسپتال میں تسلی بخش فائر سسٹم موجود تھا۔ سی ڈی اے نے آگ کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیموں کے فوری پہنچنے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ آگ پر قابو پاتے ہوئے بچوں کو فوری آئی سی یو منتقل کیا گیا۔

بقیہ 24

گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات اور ذمہ داروں کے تعین کا مطالبہ کیا ہے۔ خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری نے پمز اسپتال میں آتشزدگی کے باعث نومولود بچوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم نومولود بچوں کی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش اور تکلیف دہ ہے۔ انہوں نے غمزدہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس ناقابل تلافی صدمے کو برداشت کرنے کا صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔ آصفہ بھٹو زرداری نے متاثرہ افراد کی جلد صحتیابی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کی مکمل، فوری اور شفاف تحقیقات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں کے حفاظتی اور انتظامی نظام کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے المناک واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بھی پمز اسپتال اسلام آباد میں نومولود بچوں کی ہلاکت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم جانوں کا یہ نقصان پوری قوم کے لیے ناقابل برداشت سانحہ ہے۔ نومولود بچے غمزدہ خاندانوں کی امیدیں، خواب اور دعائیں ہوتے ہیں اور ان کی جدائی کا زخم ناقابل بیان ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ مائیں اپنے بچوں کو 9 ماہ تک اپنی کوکھ میں اس لیے نہیں رکھتیں کہ وہ کسی غفلت کا شکار ہو جائیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور قوم کو بتایا جائے کہ اسلام آباد کے بڑے سرکاری اسپتال میں ایسا سانحہ کیسے پیش آیا۔ انہوں نے مریضوں کی حفاظت یقینی بنانے میں ناکامی یا غفلت کے ذمہ دار افراد کے احتساب پر بھی زور دیا۔ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے بھی پمز آتشزدگی کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ معصوم نومولود بچوں کی ہلاکت کی خبر انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والی ہے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کے لیے صبر و حوصلے اور اسپتال میں زیر علاج زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی۔ سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے پمز اسپتال میں آتشزدگی کے واقعے پر شدید صدمے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسپتال جیسے حساس مقام پر آتشزدگی کے باعث قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع انتہائی تکلیف دہ اور افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم نومولود بچوں کا اس سانحے میں جاں بحق ہونا دل کو غمگین کر دینے والا واقعہ ہے، دکھ کی اس گھڑی میں جاں بحق افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لیے بھی دعا کی۔ پیپلز پارٹی کی رہنما اور رکن قومی اسمبلی شازیہ مری نے واقعے کو انتظامی غفلت کی سنگین مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں کی جانیں چلی گئیں مگر کوئی پرسان حال نظر نہیں آیا۔ وفاقی حکومت کی نااہلی اور بدانتظامی کی قیمت معصوم شہری اپنی جانوں سے ادا کر رہے ہیں۔ شازیہ مری نے مطالبہ کیا کہ پمز آتشزدگی کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، ذمہ داروں کا تعین کر کے ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ معصوم بچوں کی جانوں کے ضیاع کو محض ایک حادثہ قرار دے کر ذمہ داروں کو بری الذمہ نہیں کیا جا سکتا۔ آتشزدگی کے وقت حفاظتی انتظامات اور فوری امدادی اقدامات سے متعلق بھی حقائق قوم کے سامنے لائے جائیں۔ دوسری جانب پیپلز پارٹی کی رہنما شرمیلا فاروقی نے پمز سانحے پر سخت ردعمل دیتے ہوئے وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال سے استعفے کا مطالبہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کے بعد وزیر صحت کے عہدے پر رہنے کا کوئی جواز نہیں بچا۔ شرمیلا فاروقی نے کہا کہ وزیراعظم کی جانب سے سیکرٹری صحت کو عہدے سے ہٹانا کافی نہیں، سوال یہ ہے کہ احتساب صرف ایک افسر تک کیوں محدود رہے؟ اگر سیاسی اور اخلاقی ذمہ داری نام کی کوئی چیز باقی ہے تو وفاقی وزیر صحت کو بھی استعفیٰ دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت کے سرکاری اسپتال براہ راست وزارت صحت کی ذمہ داری ہیں، جب اپنے زیر انتظام اسپتالوں میں بنیادی انتظام، نگرانی اور مریضوں کی حفاظتی یقینی نہیں بنائی جا سکتی تو وزارت صحت چلانے کا کیا جواز باقی رہ جاتا ہے۔ سیکریٹری کو قربانی کا بکرا بنا کر وزیر کو بری الذمہ قرار نہیں دیا جا سکتا، اختیار وزیر کے پاس ہے تو جوابدہی بھی وزیر کی ہونی چاہیے۔ پیپلز پارٹی رہنماؤں نے اس امر پر اتفاق کیا کہ پمز جیسے بڑے سرکاری اسپتال میں پیش آنے والے سانحے کے تمام پہلوؤں کی تحقیقات ضروری ہیں اور غفلت یا حفاظتی انتظامات میں کوتاہی ثابت ہونے پر ذمہ دار عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے، تاکہ مستقبل میں ایسے دلخراش واقعات کی روک تھام یقینی بنائی جا سکے۔

بقیہ 25

دہشت گردوں کی تصاویر اور تفصیلات جاری کردیں مطلوب خواتین کا تعلق گوادر، پنجگور اور تربت کے مختلف علاقوں سے ہے، مطلوب خواتین کی گرفتاری سے متعلق قابل اعتماد اطلاع دینے والوں کو 10 سے 15 لاکھ روپے تک انعام دیا جائے گا۔ حکومت بلوچستان نے کہا ہے کہ شہری مطلوب خواتین اور ان کے سہولت کاروں سے متعلق معلومات قانون نافذ کرنے والے اداروں کو فراہم کریں اطلاع دینے والے کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی، مطلوب دہشت گرد خواتین سے متعلق معلومات کے لیے کمانڈ سینٹر 1244 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے نقد انعام قواعد و ضوابط کے مطابق ادا کیا جائے گا۔

بقیہ 26

سندھ حکومت صرف دعوے نہیں کرتی بلکہ اس کے ترقیاتی کام ہی اس کی کارکردگی کا اعلان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 2025-26 کے لیے سندھ کا ترقیاتی پروگرام 1018 ارب روپے رکھا گیا ہے، جس میں 3642 اسکیمیں شامل ہیں۔ ترقیاتی بجٹ اور منصوبوں کا حجم سندھ حکومت کی ترجیحات کا واضح ثبوت ہے۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ گزشتہ پانچ سال کے دوران سندھ میں 5636 کلومیٹر سڑکیں تعمیر جبکہ 1460 مختلف اسکیمیں مکمل کی گئی ہیں۔ سندھ کی ترقی کا سب سے بڑا ثبوت عوام کو ملنے والی سہولیات ہیں، جبکہ صحت اور بنیادی سہولیات کے میدان میں بھی سندھ حکومت کی کاوشوں کا دنیا اعتراف کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کے لیے 21 لاکھ پکے گھروں کا منصوبہ دنیا میں ریلیف کا ایک بے مثال قدم ہے۔ تھر کول منصوبے سے پیدا ہونے والی 3240 میگاواٹ بجلی قومی گرڈ کے ذریعے ملک کے عوام کو فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ ونڈ اور سولر سمیت متعدد قابل تجدید توانائی منصوبے بھی قومی گرڈ کا حصہ بن چکے ہیں۔ سینئر وزیر نے بتایا کہ آبپاشی کے شعبے میں 3675 میل نہروں کی لائننگ کے منصوبے مکمل کیے گئے، جس سے 5880 کیوسک پانی کی بچت ہوئی۔ شرجیل انعام میمن کے مطابق سندھ کا پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پورٹ فولیو 2010 میں تقریباً 5 ارب روپے سے بڑھ کر 2024 میں 700 ارب روپے سے زائد ہو چکا ہے، جبکہ 142 ارب روپے کے منصوبے جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ نے اپنے وسائل کو قومی ترقی کی تقویت کے لیے استعمال کیا ہے۔ مخالفین ترقی کا حساب مانگتے ہیں، ہم سیاسی تقریروں کے بجائے اعداد و شمار پیش کرتے ہیں۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ سندھ کی ترقی کسی ایک شہر یا طبقے کی ترقی نہیں بلکہ ملکی عوام کی ترقی ہے، سندھ کے وسائل اور خدمات سے پورے ملک کے عوام بلاتفریق مستفید ہوتے ہیں۔

بقیہ 27

سمیت 384 افراد لاپتہ ہو گئے۔ نیپال ٹورازم بورڈ کے مطابق لاپتہ غیر ملکیوں میں 105 بھارتی شہری بھی شامل ہیں۔ خبر ایجنسی کے مطابق سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد کم از کم 9 ہو گئی ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق ہائیڈرو پاور منصوبے پر کام کرنے والے 8 جنوبی کوریائی شہری بھی لاپتہ ہیں۔ جنوبی کوریا کی خبر ایجنسی کے مطابق مزید 10 جنوبی کوریائی شہری علاقے میں پھنس گئے۔

بقیہ 28

سے نرسری میں موجود 14 نومولود جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق پمز ہسپتال کی نرسری میں آگ صبح 6 بج کر 45 منٹ پر لگی۔ پمز ہسپتال کے حکام کے مطابق آگ لگنے کے وقت نرسری میں 15 بچے تھے، آگ لگنے سے 14 بچے جاں بحق ہو گئے جبکہ ایک کو بچا لیا گیا۔ والدین نے کہا کہ جس وقت آگ لگی عملہ انکیوبیشن سینٹر میں نہیں تھا، نرسری میں نہ گائنی ڈاکٹر موجود تھی اور نہ ہی کوئی دوسرا عملہ موجود تھا، این آئی سی یو کا دروازہ بھی لاک تھا، واقعے کے 2 گھنٹے بعد ریسکیو اور 4 گھنٹے بعد پولیس پہنچی۔ غم سے نڈھال والدین نے بچوں کی شناخت کے لیے ڈی این اے ٹیسٹ کرنے اور ہسپتال انتظامیہ کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ بعد ازاں پمز ہسپتال کے ایم سی ایچ وارڈ کو سیل کر دیا گیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق پمز اسپتال کی نرسری میں آگ پر قابو پانے کے بعد کولنگ کا عمل مکمل کیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق اطلاع ملتے ہی ریسکیو کی ٹیمیں موقع پر پہنچیں، امدادی کارروائیوں میں فائر بریگیڈ کی 6 گاڑیوں اور 4 ایمبولینسز نے حصہ لیا، آگ پمز اسپتال کی ایم سی ایچ وارڈ کے تیسرے فلور پر لگی۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق حادثے میں 14 بچے مکمل جھلس گئے، واقعے کی انکوائری کے لیے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو آگ لگنے کی وجوہات کا تعین کرے گی۔ دوسری جانب اسلام آباد کے پمز ہسپتال میں آگ لگنے سے نومولود بچوں کی اموات کے واقعے سے متعلق ریسکیو ذرائع نے کہا کہ ہسپتال میں فائر سیفٹی انتظامات انتہائی ناقص تھے۔ ریسکیو ذرائع نے بتایا کہ فائر ہوز میں پلمبنگ نہیں تھی، فائر پوائنٹ پر پانی بھی نہیں تھا، ہنگامی انخلا کے راستوں پر تالے لگے ہوئے تھے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق حادثے کے وقت انکوبیشن سینٹر میں ڈاکٹرز، وارڈ بوائے اور کوئی عملہ موجود ہی نہیں تھا۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بتایا کہ 14 بچوں کے جاں بحق ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے، ڈی جی ہیلتھ اور سیکریٹری ہسپتال میں ہیں، متعلقہ حکام والدین کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ 6 بج کر 45 منٹ پر ایئر کنڈیشن میں دھماکے کے بعد آگ لگی جو بہت تیزی سے پھیلی، دھماکے کے ساتھ ہی ہسپتال کی بجلی بھی چلی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی یو میں ڈاکٹرز اور عملہ موجود تھا، وہاں موجود عملہ ریسکیو کو بلانے کیلئے گیا تو آگ بہت تیزی سے پھیلی، اسپتال میں آگ بجھانے کے آلات کام کر رہے تھے، پمز اسپتال اپنی صلاحیت سے زیادہ کام کر رہا ہے۔ دریں اثناء وزیراعظم شہباز شریف نے پمز ہسپتال کی نرسری میں آگ لگنے سے نومولود بچوں کی اموات پر دکھ کا اظہار کیا ہے، وزیراعظم نے آگ لگنے کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے حکام کو فوری تحقیقات کی ہدایات دے دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کے ساتھ ایسی صورت حال ناقابل تلافی ہے، واقعے کے محرکات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے اور ذمے داران کا تعین اور سخت سے سخت کارروائی کی جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس واقعے پر دل رنجیدہ ہے، والدین کے اس دکھ میں برابر کا شریک ہوں۔ بعد ازاں پمز ہسپتال میں نومولود بچوں کی ہلاکت کے معاملے پر وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا۔ اجلاس کے دوران وزیراعظم شہباز شریف نے متعلقہ افسران پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی سیکرٹری صحت اسلم غوری کو فوری طور پر معطل کر کے عہدے سے ہٹا دیا۔ وزیراعظم نے اعلیٰ سطح کی تحقیقات کے لیے انکوائری کمیٹی بھی تشکیل دے دی۔ سابق سیکرٹری داخلہ شاہد خان تحقیقاتی کمیٹی کے سربراہ ہوں گے جبکہ کمیٹی ممبران میں سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ ڈاکٹر بیرسٹر نبیل اعوان شامل ہیں۔ دوسری جانب ضلعی انتظامیہ نے بھی واقعے کی انکوائری کے لیے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں 8 رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے، انکوائری کمیٹی آگ لگنے کی وجوہات کا تعین کرے گی۔ انکوائری کمیٹی کے سربراہی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کریں گے جبکہ کمیٹی میں کیپٹل ایمرجنسی سروسز کے ڈی جی اور ایس پی سٹی بھی شامل ہیں، اسسٹنٹ کمشنر آئی نائن اور ڈی جی سی ڈی اے بھی کمیٹی میں شامل ہیں۔ آئیسکو اور پمز ہسپتال کے افسران کو بھی کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے، انکوائری کمیٹی تحقیقات کے بعد 24 گھنٹے میں رپورٹ پیش کرے گی۔

بقیہ 29

بہرام خان ترین، ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرلز عبداللطیف کاکڑ اور حبیب اللہ گل، ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل عبدالمتین سمیت دیگر متعلقہ حکام، وکلاء موجود تھے۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، اے آئی جی لیگل شفیق الرحمان، شہداء کے لواحقین اور قانونی ورثاء، متعدد وکلاء اور کمیشن کے رجسٹرار/سیکرٹری بھی کارروائی میں شریک ہوئے۔ کمیشن کے 24 اگست 2026 کے حکم کی تعمیل میں آئی جی پولیس بلوچستان اور اے آئی جی لیگل کمیشن کے روبرو ذاتی طور پر پیش ہوئے اور حملے سے متعلق ایک تفصیلی رپورٹ بمعہ متعلقہ دستاویزات جمع کرائی، جسے ریکارڈ کا حصہ بنا لیا گیا۔ آئی جی پولیس نے کمیشن کو واقعے کے محرکات، حملے سے متعلق دستیاب معلومات اور پولیس کی جانب سے مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔ سماعت کے دوران آئی جی پولیس نے شہداء کے لواحقین اور قانونی ورثاء کے لیے منظور شدہ شہداء پیکج کے تحت کیے گئے اقدامات کی تفصیلات بھی پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام شہداء میرے اپنے بچے اور ان کے ورثاء ہماری فیملی ہیں۔ کمیشن کو بتایا گیا کہ پالیسی کے مطابق حقدار قانونی ورثاء کو شہید اہلکار کی مدت ملازمت مکمل ہونے تک تنخواہ کی ادائیگی، وراثتی سرٹیفکیٹ بننے تک محکمہ پولیس کی جانب سے شہداء کے ورثاء کو تین مہینے تنخواہ کی ادائیگی جو ناقابل واپسی ہوگی، یکمشت مالی معاوضہ، متعلقہ گریڈ کے مطابق پلاٹ کے عوض رقم، اہل خانہ میں سے کسی ایک حقدار فرد کو سرکاری ملازمت، بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے یتیم زیر

[illegible]

بقیہ 30

[illegible]

بقیہ 31

[illegible]

بقیہ 32

[illegible]

بقیہ 33

[illegible]

بقیہ 34

[illegible]

بقیہ 35

[illegible]

بقیہ 36

[illegible]

بقیہ 37

[illegible]

بقیہ 38

[illegible]

بقیہ 39

[illegible]

اطلاع عام

[illegible] 0247168 [illegible] 5-4655166-55302 [illegible] 03342035793

ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ، بشیر احمد بڑیچ شہر میں صفائی کی صورتحال اور تجاوزات کے خاتمے کے حوالے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، میلاد کمیٹی کے زیر اہتمام جشن عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر ریلی منان چوک سے گزر رہی ہے

فضائی رابطوں کے فروغ کے لیے قابل عمل تجاویز کو ترجیح دی جائے، وزیراعلی

بلوچستان میں فضائی رابطوں کا فروغ صوبے کی معاشی و سماجی ترقی کے لیے اہم ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ایئر لائن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا تیسرا اجلاس جمعرات کو یہاں منعقد ہوا۔ اجلاس میں (بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر)

منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہ کی جائے، قادر بخش

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں درپیش رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے

خضدار (خ ن) کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی کی زیر صدارت (BSDI) اور (PSDP) سال 2026 اور 2027 کے تحت فیز ٹو کی ترقیاتی (بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر)

حکمران اصل مسائل کے حل کی بجائے زور زبردستی چلانا چاہتے ہیں

ہدایت الرحمٰن بلوچ

اگر حکومت نے ہمارے پرامن جمہوری احتجاج میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی تو ہم اسی مقام پر لائحہ عمل طے کریں گے

ایس ایچ او کی مار کھنے والے خود لاپتہ ہو چکے ہیں۔ کیونکہ وہ ہمیں انسان نہیں سمجھتے نہ ہی ہماری عزت کرتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر حق دو تحریک کے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بد امنی، دہشت گردی، بے روزگاری، بارڈر کی بندش اور حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی کی مد میں ڈاکہ زنی (بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو امریکہ کے کامیاب دورے کے بعد کوئٹہ پہنچنے پر گلدستہ پیش کیا جا رہا ہے

تعلیم اور صحت معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہیں، شعیب نوشیروانی

ہم اپنے حلقے کی عوام کے مشکلات اور بنیادی ضروریات سے بخوبی آگاہ ہیں حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

خاران کے مختلف دیہاتوں کے لیے سڑکوں کی تعمیر کے متعدد منصوبے منظور کیے، خاران کے عوام نے ہمیشہ ہمارا ساتھ دیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب جان نوشیروانی نے کہا ہے کہ خاران کے مختلف دیہاتوں اور دیہی علاقوں کو بلیک ٹاپ سڑکوں سے منسلک کرنا ان کا دیرینہ وژن ہے۔ خاران کے مختلف دیہاتوں کے لیے سڑکوں کی تعمیر کے متعدد منصوبے منظور کیے (بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر)

میزئی اڈہ، فائرنگ سے ایک شخص زخمی

کوئٹہ (این این آئی) میزئی اڈے کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق میزئی اڈے کے قریب چرسے زئی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص انعام اللہ ولد ... اللہ کو زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے

کوئٹہ، تجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری

ڈاکٹر بانو روڈ اور تولہ رام روڈ پر تجاوزات کے خلاف باقاعدہ کارروائی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد بڑیچ کی ہدایت پر شہر میں تجاوزات کے خاتمے اور شہریوں کو بہتر میونسپل سہولیات کی فراہمی کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں میونسپل (بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر)

بیوٹیفکیشن کے کاموں میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے، بشیر احمد بڑیچ

داخلی راستوں، شاہراہوں، سڑکوں، چوراہوں، گرین بیلٹس اور دیگر عوامی مقامات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات کے مطابق ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کی زیر صدارت میٹروپولیٹن آفس میں اجلاس (بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر)

ڈیرہ مراد جمالی اور اوستہ محمد میں نامعلوم مسلح افراد نے 4 موٹر سائیکل چھین لیے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی اور اوستہ محمد میں نامعلوم مسلح افراد نے 4 موٹر سائیکل چھین لیے مزاحمت پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جبکہ تین افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب منگولی پولیس تھانے کی حدود ماجھوٹی حاصل واہ (بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر)

ڈرائیوروں میں روڈ سیفٹی سے متعلق شعور اجاگر کرنا بھی ناگزیر ہے، ڈاکٹر قریش خان

مسافروں کو بروقت امداد اور رہنمائی کی فراہمی ادارے کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس ویسٹ زون کوئٹہ ڈاکٹر قریش خان نے کہا ہے کہ نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس شاہراہوں پر شہریوں کے محفوظ سفر، ٹریفک قوانین کی پابندی اور حادثات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے، جبکہ (بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر)

شاہرگ، نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک، دوسرے کو زخمی کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) شاہرگ میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک جبکہ دوسرے کو زخمی کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق شاہرگ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص ... کو ہلاک جبکہ عیسیٰ گل کو زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے نعش اور زخمی کو ہسپتال پہنچا دیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی

پولیس اور عوام کی مشترکہ کارروائی، 2 مبینہ مسلح ڈکیتوں کو گرفتار کر لیا

واقعے کے بعد خاران بازار بند ہو گیا، شہریوں کی بڑی تعداد پولیس تھانے میں جمع ہو گئی

خاران (محمد عیسیٰ محسنی) خاران شہر میں ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں اور فائرنگ کے واقعات کے ... ڈکیتوں کو گرفتار (بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر)

پنجگور، گوارگو کاٹاگری میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

پنجگور (یو این اے) پنجگور کی تحصیل گوارگو کے علاقے کاٹاگری میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں ممتاز ولد امین ساکن کاٹاگری پنجگور موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے

ڈپٹی کمشنر کچھی ممتاز کھیتران کھلی کچہری سے خطاب کر رہے ہیں

نوجوانوں کو آئی ٹی اور معیاری تعلیم سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

گورنر بلوچستان

بلوچستان کے نوجوان کو جدید علوم، ٹیکنالوجی اور ہنر کے مواقع فراہم کر کے ملک کی تعمیر و ترقی کے عمل میں بھرپور کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جا سکتا ہے

صوبے کے نوجوان بھی عالمی ترقی، ٹیکنالوجی اور جدت کے سفر میں اپنا مؤثر کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل امریکہ کا کامیاب سرکاری دورہ مکمل کر کے وطن واپس پہنچ چکے ہیں۔ دورہ امریکہ کے دوران گورنر ... گورنر بلوچستان نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو آرٹیفیشل انٹیلیجنس، جدید ٹیکنالوجی اور (بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر)

جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کی مناسبت سے عظیم الشان ریلی نکالی

ریلی درگاہ عالیہ غوثیہ القادریہ قیدی شاخ سے روانہ ہو کر سوہنی پور سے ہوتی ہوئی محبت شاخ پہنچی

جعفرآباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) ڈیرہ اللہ یار کے نزدیک قیدی شاخ پر جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کی مناسبت سے درگاہِ عالیہ غوثیہ القادریہ قیدی شاخ سے ایک عظیم الشان ریلی نکالی گئی، جس کی قیادت درگاہِ عالیہ غوثیہ القادریہ کے گدی نشین کے صاحبزادے سید باقر علی شاہ (بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر)

اساتذہ کی غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، ممتاز کھیتران

عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

بولان (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر کچھی ممتاز کھیتران کی زیر قیادت ڈپٹی کمشنر آفس کچھی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے شہریوں، عمائدین، سماجی شخصیات اور سرکاری محکموں کے افسران و نمائندگان نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں عوام کو (بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر)

موسیٰ خیل، ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق مجک ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت جاری ترقیاتی اسکیمات کا معائنہ کر رہے ہیں

بدامنی کی لہر اور قتل و غارت سے عوام کا مال محفوظ نہیں رہا

پشتونخوا میپ

پشتون علاقوں کے عوام کا ایک بڑا مسئلہ معاشی مواقع کی کمی اور روزگار کے روایتی ذرائع پر بڑھتی ہوئی پابندیاں ہیں

کوئٹہ جرگہ انتہائی اہمیت اور پشتونوں کے معاشی و سماجی حقوق کے تحفظ کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ... (بقیہ نمبر 25 صفحہ 2 پر)

بلوچستان میڈیا فورم کا آج یوم سیاہ منانے کا اعلان

پریس کلبز پر سیاہ پرچم لہرانے کی اپیل، آزادی صحافت کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کا اہم اجلاس ... (بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر)

جمعیت نے کبھی اصولوں اور عوامی مفاد پر سمجھوتہ نہیں کیا

مولانا واسع

حقیقی عوامی نمائندوں کے مقابلے میں غیر مقبول اور عوام سے کٹے ہوئے افراد کو اسمبلیوں تک پہنچانے کا نتیجہ آج پوری قوم کے سامنے ہے

عوام کے دلوں سے کسی جماعت کی مقبولیت اور اعتماد کو ختم نہیں کیا جا سکتا، صوبائی وزیر جے یو آئی

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام صوبہ بلوچستان کے امیر و سینئر صوبائی وزیر مولانا عبدالواسع ... (بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر)

بی ایف اے کی صوبہ میں کارروائیاں بلاتعطل جاری

20 خوراک کے مراکز و یونٹس پر جرمانے عائد، متعدد مراکز کو اصلاحی نوٹس جاری

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی ... کی ہدایات پر ... کارروائیاں ... (بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر)

پنجگور میں مختلف واقعات میں ایک شخص جاں بحق، دو افراد جھلس کر زخمی

سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کی جانب سے تقرر و تبادلے کا اعلامیہ جاری

کوئٹہ (یو این اے) سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق ... (BS-16) ... (BS-17) ... برانچ بلوچستان تعینات کر دیا گیا ہے۔

گوٹھ تاج محمد پندرانی سے صابر خان پندرانی کی قیادت میں میلاد ریلی نکالی گئی

مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی جعفرآباد پہنچی، جہاں شاندار ریلی اختتام پذیر ہوئی

گنداخہ (نور حسن جمالی) 12 ربیع الاول جشنِ عید میلاد النبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے سلسلے میں تحصیل گنداخہ کے علاقے گوٹھ تاج محمد پندرانی سے عاشقِ رسول ﷺ میر صابر خان پندرانی کی قیادت میں ایک عظیم الشان میلاد ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں موٹر (بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر)

گاڑی کا ٹائر پھٹ جانے کی وجہ سے حادثہ پیش آیا جس سے گاڑی میں آگ بھڑک اٹھی

زونل کمانڈر بلوچستان کانسٹیبلری سبی زون شیر زمان خلجی ملازمین کے مسائل سن رہے ہیں

فرائض کی انجام دہی میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، شیر زمان خلجی

ملازمین ڈیوٹی کو فرض شناسی، دیانت داری اور ذمہ داری کے ساتھ سرانجام دیں

سبی (نامہ نگار) زونل کمانڈر بلوچستان کانسٹیبلری سبی زون شیر زمان خلجی نے اپنے دفتر میں ماتحت ملازمین سے ملاقات کی اور ان کے مسائل و مشکلات تفصیل سے سنیں، انہوں نے ملازمین کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کے فوری ازالے کے لیے متعلقہ افسران (بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر)

نصیر آباد، پولیس اور سیکورٹی فورسز نے بجلی کے ٹاور کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش ناکام بنادی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد کے علاقے میں پولیس اور سیکورٹی فورسز نے بجلی کے ٹاور کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش ناکام بنا دی۔ پولیس کے مطابق نصیر آباد کے علاقے گوٹھ رزاق شر کے قریب نامعلوم افراد نے اوچ پاور پلانٹ سے سندھ اور پنجاب کو جانے والی بجلی کی ہائی ٹرانسمیشن لائن کے ٹاور کے ساتھ دھماکہ خیز مواد نصب کر رکھا تھا پولیس اور سیکورٹی فورسز نے بروقت اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچ کر 3 کلوگرام وزنی دھماکہ خیز مواد ناکارہ بنا کر قبضے میں لے لیا

ڈیرہ اللہ یار، ماڈل ہائی اسکول میں 16 روزہ تربیتی پروگرام

پروگرام کے چھٹے روز پرائمری سطح پر میتھ کے حوالے سے خصوصی تربیتی سیشن منعقد کیا

جعفرآباد (مقصود احمد مہر) جعفرآباد کے ہیڈکوارٹر ڈیرہ اللہ یار میں ماڈل ہائی اسکول میں GPE (Global Partnership for Education) کی فنڈنگ، UNICEF کے تعاون اور PITE-CPD کے ذریعے اساتذہ کی تدریسی و پیشہ ورانہ (بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر)

کوئٹہ، اچانک گولی چلنے سے 3 اے ٹی ایف اہلکار زخمی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں اچانک گولی چلنے سے 3 اے ٹی ایف اہلکار زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق کوئٹہ کے علاقے مشرقی بائی پاس پر عید میلاد النبی کے جلوس پر تعینات اے ٹی ایف کے ٹرینی جوان واپس جا رہے تھے کہ ایک اہلکار کی رائفل لوڈ ہونے کی وجہ سے اچانک فائر ہو گیا جس کے نتیجے میں اے ٹی ایف کے 3 اہلکار حمید اللہ، شریف، نور محمد زخمی ہو گئے جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی میں مختلف حادثات و واقعات میں خاتون اور بچہ جاں بحق، 6 افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں مختلف حادثات و واقعات میں خاتون اور بچہ جاں بحق جبکہ 6 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں گزشتہ شب گیس سلنڈر پھٹنے سے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد شدید زخمی ہو گئے جن میں گھر کا سربراہ اسکی بیوی اور بچے شامل تھے جن کو ابتدائی طبی امداد ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی میں فراہم کی گئی دوران (بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر)

کسٹم چوک سریاب میں انسدادِ تجاوزات کارروائی

ڈھابوں، ریڑھیوں اور دیگر سخت و نرم تجاوزات کو ہٹا کر جگہیں واگزار کرائی گئیں

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سریاب منصور احمد کی سربراہی میں اسپیشل مجسٹریٹ سریاب اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ زون- 4 کی اینٹی انکروچمنٹ ٹیم کے ہمراہ کسٹم چوک سریاب میں انسدادِ تجاوزات کارروائی (بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر)

قائدین نے جیلیں کاٹیں، قربانیاں دیں لیکن اصولوں پر سودا نہیں کیا، ثمینہ سعید

جماعت اسلامی نے ہر دور میں ظلم کے خلاف آواز بلند کی، مظلوموں کا ساتھ دیا

لاہور (پ ر) جماعت اسلامی پاکستان کے 85 یوم تاسیس کے موقع پر قائم مقام سیکرٹری جنرل حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان ثمینہ سعید نے اپنے بیان میں کہا کہ 26 اگست 1941 کو سید مودودی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھوں بنی یہ تحریک محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ امت کی بیداری اور اقامتِ دین کا ایک زندہ مشن ہے۔ 85 سالہ جہد مسلسل اس بات کی (بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر)

بارکھان، نامعلوم افراد نے موبائل ٹاور کی مشینری کو نذر آتش کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) بارکھان کے علاقے میں نامعلوم افراد نے موبائل ٹاور کی مشینری کو نذر آتش کر دیا تفصیلات کے مطابق بارکھان کے علاقے عیشانی بستی اللہ داد جلالانی میں نامعلوم افراد نے نجی موبائل کمپنی کے ٹاور کی مشینری کو آگ لگا دی جس سے سامان جل کر خاکستر ہو گیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

وندر، عید میلاد النبی ﷺ کے جلوسوں نے کئی سابقہ ریکارڈ توڑ دیئے

عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر سڑکوں پر امڈ آیا

سونمیانی وندر (نمائندہ خصوصی) وندر میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلوسوں نے کئی سابقہ ریکارڈ توڑ دیئے عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ٹھاٹھیں مارتا (بقیہ نمبر 27 صفحہ 2 پر)

حضور ﷺ کی پوری زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے، رئیس اللہ ڈنہ منگریو

نبی کریم ﷺ کی تعلیمات پر عمل کر کے معاشرے میں محبت، انصاف اور اخلاق کا پیغام عام کریں

جعفرآباد (مقصود احمد مہر) جعفرآباد کے ہیڈکوارٹر ڈیرہ اللہ یار میں 12 ربیع الاول کے بابرکت موقع پر منعقدہ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے رئیس اللہ ڈنہ منگریو مرکزی نائب صدر تنظیم اساتذہ پاکستان نے کہا آج ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگیوں کو سیرتِ مصطفیٰ ﷺ کے (بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر)

ماں کا دودھ نومولود بچوں کے لیے قدرت کا بہترین تحفہ ہے، ڈاکٹر قادر ہارون

بریسٹ فیڈنگ کے فروغ کے لیے محکمہ صحت سمیت تمام متعلقہ اداروں کو مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

سبی (نامہ نگار) بلوچستان نیوٹریشن ڈائریکٹوریٹ، محکمہ صحت کے زیر اہتمام اور یونیسیف کے تعاون سے سبی میں ورلڈ بریسٹ فیڈنگ منتھ 2026ء کی مناسبت سے تقریب اور آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سبی (بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر)

پٹرولیم قیمتوں میں مسلسل اضافہ بند کیا جائے، حبیب اللہ بادیزئی

مسافر کوچز، بسوں اور ٹو ڈی گاڑیوں کے کرایوں پر اضافی بوجھ ناقابل برداشت ہے، صدر ٹرانسپورٹرز

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی نے پٹرولیم مصنوعات خصوصاً پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پٹرولیم اور ڈیزل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ فوری طور پر بند کیا جائے اور عوام و ٹرانسپورٹرز کو ریلیف فراہم کیا جائے۔ پٹر ولیم (بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر)

پبلشر نذیر احمد نے سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ یونیورسل کمپلیکس آفس نمبر 10 فیز 1 انڈر گراؤنڈ کالون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 0302-3883703
اسلام آباد بیورو چیف 0300-9731626

منتخب ہونے والے کونسلرز ہی حقیقی معنوں میں عوام کے نمائندے ہیں، امیر حمزہ زہری

وزیر اعلیٰ سے ملاقات کر کے بلدیاتی فنڈز کے اجراء کا مسئلہ حل کیا جائیگا منتخب بلدیاتی نمائندوں کو احتجاج کی نوبت نہیں آئے گی، صوبائی مشیر

پیپلز پارٹی اور حکومت کی ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ اختیارات نچلی سطح تک منتقل کیے جائیں، صوبائی مشیر بلدیات

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے بلوچستان بھر کے ڈسٹرکٹ چیئرمینوں، میئرز، میونسپل کمیٹیوں اور یونین کونسل چیئرمینوں کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی اور مالی سال 2026-27 کے فنڈز کے فوری اجراء کا مطالبہ کیا۔ بلدیاتی نمائندوں نے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری کو بتایا کہ اگر ستمبر کے پہلے ہفتے تک فنڈز جاری نہ کیے گئے تو بلوچستان اسمبلی کے سامنے (بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر)

محکمہ تعلیم و یونیسیف کے تعاون سے گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی اسکول گوادر میں طلبہ کو کشتی سازی کے مختلف مراحل کی عملی تربیت دی جا رہی ہے

کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں